U15787 3-12-09

Title - Baharistaan Sukhan

Author - Sheikh Imam Bakhsh Nasikh Aur
Khwaja Haider Ali Aatish.

Publisher - Matba Mohammadi (Lucknow).

Date - 1236 H

Pages - 252

Subjects - Urdu Shayari - Kulliyaat - e - Dawaween.

یا اللہ

انت ولیی فی الدنیا والآخرة

ہزاران ہزار شکر بدرگاہ قادر ذوالجلال کہ برطبق فرمایش ...

[illegible]

[illegible]

در مطبع ... باہتمام حاجی محمد بخش ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

در بحر ہزج مثمن سالم الارکانہ مفاعیلن ہشت بار

ناسخ

ہوا سینہ ہی مشرق آفتاب داغ ہجراں کا
[illegible]

آتش

نہاں ہاتھی بابت دل کو خط رخسار جاناں کا
[illegible] سبزہ اس گلستاں کا
رواں ہاتھی [illegible] بحر [illegible] پایاں کا
شفق آلودہ ہی [illegible] ہلال ابروی جاناں کا
ہی جو آتش حسن بتان کی گرم جوشی ہی
جلا ہی سینہ دل موم کی طرح [illegible] مسلمان کا

[illegible]

[illegible]

ع

فصل گل میں [illegible] واں عمر [illegible]
[illegible] گلستان کا
[illegible] بہار [illegible] خاک [illegible]
[illegible] شہیدان کا
[illegible] ہوا ویران [illegible]
[illegible] عالم [illegible] افغان کا
[illegible] خاطر [illegible]
[illegible] قیامت [illegible] دامان کا
[illegible] صحرا [illegible] یاران میں
[illegible] خندان کا
[illegible] موج [illegible]
[illegible] حیران کا
[illegible] مہمان کا
[illegible] سلیمان کا
[illegible] حیران کا

ایضاً

جنون کو یاد دل جی ای جان کہیں لا
روا رکھی ہیں چمن خون ہم ترک بی نقصان کا
کہ رہتا ہے کہ قاتل ہو تی ہم فردای محشر
ہمارا الحضر خون ہی اک بات پہ ہی ایمان کا
[illegible] لعل و گہر کوئی [illegible]
نہ وہ ہم [illegible] نگاہ نہ وہ ہم یاد دیدن کا
خط شبرنگ تحت ہو گیا [illegible]
دہان یار کو سمجھا ہیں [illegible] چشمہ حیوان کا
تماشا عشق [illegible] مطالعہ [illegible] مضمون
بہت سی [illegible] دیوان کا
یقین ہی [illegible] ارتباط اوی
بہاری صیاد [illegible] بلبل [illegible] کا
بنای نخل [illegible] گلستان کا
عدم کو [illegible]
ارادہ [illegible] روز [illegible] سی
وہ جانی کا ہماری [illegible] یوسف [illegible] کنعان کا
اشارہ [illegible]

ایضاً

[illegible]

ناسخ

جنوں کی نحس کی شب پا بند ... اپنا
کیا ہی چاک تا جیب سحر اپنی گریباں کا
[illegible]
حسد سی رنگ ... ہی ہر ی ... گلزار کا
[illegible]

آتش

[illegible]

امانت

[illegible]

11

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آتش

جمال یار نے جو نقش اپنا ... [illegible]

دل مشتاق ہر عالم ... [illegible]

[illegible]

فسانہ تیری ... [illegible]

جبین یار کی افشاں ... [illegible]

[illegible]

ناسخ

[illegible]

آتش

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

الف ۱

دیکھ کر مجکو [illegible] کا
[illegible] عشق [illegible] کا
عقل [illegible] عاشق کو ناز [illegible]
حکم سلطان [illegible] صبا کا
[illegible] سر [illegible] باز
[illegible] کا

[illegible]

[illegible]

الفن

یار دور اتنا و کمان ہی [illegible]

[illegible] بندهٔ آزاد کا

اب و دانہ [illegible] صیاد کا

وصل کی [illegible] خانمان برباد کا

روی گل [illegible] صیاد کا

[illegible]

[illegible]

ناسخ

خندہ دنداں نما [illegible]

[illegible]

ایضاً

گرد روی کو بھی پن مجھی ہر دم نہیں
اشک خونین گرے میری خاک تر برباد کا
قد کشی کو یا عین جاناں کے ہے بالا بلند
کاشنا منظور ہی وس نخل کو شمشاد کا
خاک میں ملوا دیا میری کدی پن نے مجھی
پھر تو سر ہے کشتی ہوا خوب ہی جلاد کا
ناسور ہوا محنت کمال عشق پر
تیشہ فولاد بھی جوہر کیا فرہاد کا
ای پری رو کون ہی تیرا جو دیوانہ نہیں
شہر ہر عالم ہی صحرای جنون آباد کا
قیس پر شیرین لیلی وہی اگر انصاف ہو
مسند چرخ آنکہ رو ہو وی کوہکن ناشاد کا
اب بھی ای بت آ جا آ تی تی کی آلی وسطی
ہم کلیجہ کہا رہی ای آتش نا شاد کا

بحر رمل مثمن محذوف
ارکانہ فاعلاتن فاعلاتن
فاعلاتن فاعلن ہے

[illegible]

[illegible]

ایضاً

مری حاضر منقبت میں اِن ہی قابل ہو گی
مدح حیدر سی کمیت پا امر دلدل ہو گیا
زلف بکھرانی پریشان حال سنبل ہو گیا
گل تری آگی چراغ لالۂ گل ہو گیا
جام بھر بھر تری خالی شیشۂ مل ہو گیا
مجلس جمشید برہم ہو چکی قلقل ہو گیا
انتہائی شوق ہی اب صبر کی طاقت کہان
ابتداے عشق ہی میں جسم ہی تحمل ہو گیا
لی لیا جس نو نہال حسن نی بوسہ دیا
رازق اپنا میوۂ باغ توکل ہو گیا
کون ہی جو اوسکی جانب کو پہچاتا نہین
حسن کی دولت سی گہ پچ جج گل ہو گیا
نور شمع و رنگ گل دیکھا چوروی نا زمین
گاہ پروانہ بنا مین گاہ بلبل ہو گیا
مرغ دل با لہ پر آ سیم سیاہ بار سی
بیچ مژگان دو سی شاخ ہی جنگل ہو گیا
تو ہی رکھوالا جو گل کا ہی بستان الہ
طرۂ سنبل شا دیا باغ حسن سنبل ہو گیا

جیب و ۵

[illegible]

ناسخ

آتی ناسخ کیا نظر جب ... دل ... ہوا

[illegible]

راز نوتی

آتش

جلوۂ شاہ حسن کا لا کر دو پٹی و ساکی

عشق بازوں کی سواری کا تحمل ہوئی

کافروں کو زلف کی زناری بہاری ملی

مومنین کا مصحف روی سی قرآن قل ہوئی

پری آنکی کو تیری شوخی نی کردیا ہم زلف پیچ

پیش بلبل کی بدن پر جامۂ گل ہوئی

فی تکلف سبز ہو لون کا قبای یار کی

جامی بی یا سر جو شوق کی تا قل ہوئی

سکہ زلف شت حالی میں رہا پہلو بر اون

لالہ ہر پسراغ جہاں کا رنگی قل ہو

پرسی پرسی تا بطوطی وہ ہوی ساکی سو

رفتہ رفتہ مغز سر سو والی کا قل ہوئی

جوش پر آیا جو بحر یار میں دریای اشک

ہو سطح زمین کا آسمان ان ال ہوئی

خط نکلی پر صفائی جامی تیرا تشن لگن

صاف ہوئی من بہاری اب تا قل ہوئی

بحر رمل مثمن محذوف ارکانہ

فاعلاتن

آباد

[illegible]

[illegible]

فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

آگیا مجکو پسینا شب کو جب ظاہر ہوا

خالِ مشکیں بن گیا دل کا ... ہوا

یاد عارض گل میں آنکھوں کا ... ہوا

اشک جو مژگان پہ ٹپکا ... ہوا

درد ہی درد ... ہوا

جان من ... دم میں ... ہوا

نغمۂ بلبل کیا خاطر نشان ... ہوا

گوش صوفی نے ... وجد کا عالم ہوا

رنج کی حالت ... وحدت ...

روح جو کی شاد ... اپنا ... ہوا

اوس پری رو کی ... زلف ...

سلسلہ سودا ... کا ... ہوا

جب نظر آیا کوئی رخسار آئینہ ...

دم بخود ... حیرت ...

گرد با صاف آئینہ مصقل ... عشق کی

کلمہ احسن و جمال یار کا محرم ہوا

بوی گل

[illegible]

[illegible]

بحر

انتخاب

ایا

بوی گل سی ہو وہ باغ اوس نازنین کی بہار
سمندر چمن کی ہم صحبتی سی سہارا دم ہوا
چشم وحدت بین سی ہی عالم گلشن ہوا
کافی کی کافی نظر مین [illegible]
ہم یکتا اوس کیسوی مشکین کا محرم ہوا
نام اقدس سی ہی تسکین [illegible]
دوسرا [illegible]
رنج [illegible] ہوا
بحکم [illegible]
بخل مین قارون سخاوت مین حاتم ہوا
جب [illegible] سخاوت مین وقت [illegible]
ہو گیا وہ [illegible] دہان [illegible]
مرگیا [illegible] کیسوی مسلسل [illegible]
خامہ [illegible]
چاہ یوسف [illegible] احسن [illegible]
وہ لب جان بخش [illegible]

[illegible]

نح

[illegible]

الیشا

پھر گئی آنکھوں میں مستان کی نشہ شاہین
دور جام میں الفت خم سبوا
چاروں کی تھی ارادی ابھار عشق کا
عاشقوں نے جھنک اوس و رشتہ سوا
قربون سی سرو کا کب ن از
دونی بھانی ہی نی تقصیر کا
دو ان ندامت کبطر حسنی
مشرف کا میری بیل کی جوی انس سوا
بحر قطرہ سیل
مشت سالم اسکا
طلان عید ی نی یار جانی نقل کا
حسن سی ۲۰ شوال ۷۰ ی محرم کا
دولت و سنی حسن ساری
کردیا ہی اکبر اعظم کا
ان کا سری کا طلعہ
[illegible]

اما

[illegible]

[illegible]

آتش

چمن کی حسن کی عظمت کو لعل پارسی پوچھو
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

ناسخ

[illegible]

ایضاً

غائب ارے ... [illegible] ... کا
بلا ہے جان ... [illegible]
... [illegible] ... کا
[illegible]

[illegible]

ایضاً

[illegible]

زبان پاک [illegible] عالم [illegible]

[illegible]

کاسہ [illegible]

[illegible]

سلیمان شکوہ

[illegible]

الشتی

ہوتی کیا غربت میں دل اپنا وطن کی یاد سی
سہر میں ای نو دماغ لالہ یا ہوں ہوا
ابچکون عشق کا کی کا اثر اساہی
کل بہار آئی چراغ عقل افلاطون ہوا
دل دیکھا ہی میزان حرد میں بار ہا
ہو رہا ہو زون ہوا قد یار کا موزون ہوا
گاہ گریان گاہ خندان گاہ نالان گہ خموش
عشق کی نیرنگ سی حال اپنا گونا گون ہوا
ازرو مندی شہادت مرگ کی حسرت سی یار
بیکسہ جب تیغ سی تیری ہا
فکر تکلیں کی اوس ی بازار انجمن سو ہوا
سامی [illegible] وجہا کی جب کوئی مضمون ہوا

[illegible]

ناسخ

[illegible]

آتش

غالب آگہ ہونی جیسا لطف الفت [illegible]
بانی ... ویری کی دل [illegible]

بحر رمل مثمن محذوف ...
فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

[illegible]

[illegible]

الف

ہمارا یہاں کا ہری تجب لذت ہے خیال [illegible]
کر لی انکا ہی دل اپنا ذکر یادر [illegible]
عالم ہستی میں چلا ہی [illegible]
[illegible]

[illegible]

تاریخ

مطلع

ای جنون کیا زار کا قصہ بیاں ہو جائیگا

[illegible]

الیشؔ

بوسہ جب مانگوں تو منہ کو پھیر لیتی ہے

[illegible]

ایضاً

[illegible]

الرقم

بجز موون ہی باقی کا سوق و ہوائی
ترے رخ کے جسم مثالی پر ہمیں دھوکا ہوگا
سمجھا را الکن میری مثال ہو کا ہوگا
ایسی صفائی وہ ہمیں فوجداری کا ہوگا
پیار کر پیوند ہیں مجنون کے دو کا ہوگا
ہمیں جنون کے کا دن ہمیں اور مجنون کا ہوگا
چشمہ کی چشمون میں اتفاق ہوگا
صورت کی قطرہ ولی دریا موج زن ہوگا
ابھی کی آنکھوں سے سہی کیسی کیسی ہوگا
روی ہت ہمکو میری طرح ہمیں ہوگا
سا منا قضا کا ای ہمیں ہوگا
سکم واع وفا کدن ہم کام ہوگا
عشق کی بازار میں انکا جلن ہوگا
کیا تشہ و بیدار [illegible]
آب ابر [illegible]
جادو ن ہی کر [illegible]

ایضاً

[illegible]

[illegible]

ایضاً

شاعروں کا کہیں [illegible] کسوٹی باندھ
عمر سارا نہ [illegible] حسن ہو جائے گا
خط کی آئی کی خبر [illegible] زلفین پریشان
کیا [illegible] خارستان چمن ہو جائے گا
[illegible]
[illegible] اشتیاق انجمن ہو جائے گا
[illegible]
[illegible] ہو جائے گا
[illegible] لطافت میں بدن ہو جائے گا
[illegible]
[illegible] ہو جائے گا
[illegible] ہو جائے گا
[illegible] دوست و دشمن [illegible]
[illegible] ہو جائے گا

[illegible]

[illegible]

بحر رمل مثمن

محذوف ارکانہ

فاعلاتن فاعلاتن

فاعلاتن فاعلن

گاہی فاعلات بر

فاعلن نیز

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چہار روی یاری [illegible]

ہر روی [illegible]

[illegible] ابروی [illegible]

[illegible]

[illegible]

آتش

بوئی گل آتش کہاں باہوش ہی محسوس ہے
آفتاب روز محشر داغ ہی دیوار کا

بحر رمل مثمن

محذوف ارکانہ

فاعلاتن فاعلاتن

فاعلاتن فاعلن

وگاہی فاعلات

بجای فاعلن ہم

آید

[illegible]

[illegible]

الف

وصل کی شب رنگ کرتی تو جو کیا
شام سی یار اور ہیں جا کی باہم ہو گیا
عیسی مریم وہ لب روح پرور ہو گیا
روی زیبا حسن سی یوسف مہرو ہو گیا
ظلم سی اپنی پشیمان وہ ستمگر ہو گیا
دل بیمار صبر کرتی کرتی پتھر ہو گیا
وصل سیم عذاران کو حبیب [illegible]
سعدی [illegible]
حکم [illegible] عشق دل [illegible] حسن [illegible]
[illegible]
رخ [illegible]
[illegible]

عاشق آہ

[illegible]

وصل میں اس ...

... شمع رو ... ہو گیا

عشق میں ... ہو گیا

سایہ ... ہو گیا

خاک میں ... ہو گیا

تیغ جب قاتل کی ... ہو گیا

عشق گیسو کی ... ہو گیا

فقر کی دولت ... ہو گیا

کی حقیقت ... ہو گیا

... ہو گیا

... عجب ... حیران ... ہو گیا

اک قدم میں ... عدم ... ہو گیا

... پیش ... ہو گیا

سایہ اپنا ... ہو گیا

باغ میں ... ہو گیا

تیغ قاتل ... ہو گیا

حسرت دل کی ... ہو گیا

جنبش دندان ... ہو گیا

رشتہ سلک ... ہو گیا

جب سے ... ہو گیا

حلقہ ای چشم ... ہو گیا

ناسخ

بسکہ جوبن پر ہے اسکی رخت کیا جامہ کی شکل
جسم نازک سرخی جسم سا عتر ہو گیا
سایہ کی میں جالی کی ساتی تری بیتاب ہے
آج اس ظلمت کدی میں میں سکندر ہو گیا
کسقدر فرقت میں ہی سر رشتہ ہستی [illegible]
شمع کی اوپہاکی کو شعلہ تنہا ہو گیا
جل بجہی جاتا تو وصف رخ [illegible]
طائر مضمون بہی گویا سمندر ہو گیا
گہر ہوا سالک کہ پیاسی رکہ [illegible]
چاند سا ترکا وہ کالا کہو سر [illegible]
جسم پیچان کی طرح خالی ہوا [illegible]
جان [illegible] تماشا [illegible]
[illegible]
عشق کی میں اسقدر ہستی [illegible]
[illegible] ان اس یا وصال [illegible]
رشتہ ہستی [illegible] گردن محبوب کا
باندہ [illegible] ای ناسخ [illegible] ہو گیا

[illegible]

آتش

[illegible]

شمع کو پروانوں کا اولاد کی
آتشکدہ ہے آگ پر [illegible] دہقان ہی کو سر ہو گیا
سقدر [illegible] پا رجدا ای [illegible] سیاہ
خال رو کی ہیچ سر الکب حیرت ہو گیا
جب ہنا [illegible] کی گوری [illegible]
پیچ رخ پر خورشید کی جا ہی ترا پر ہو گیا
ناتوان ہستی کا جہاں [illegible]
جس جا ہم [illegible] رنگ نقش پا [illegible] ہو گیا
شک صبا لالی چمن میں آج [illegible]
شک افشان طائران گل کا [illegible]
آئینہ کی ہستی کا [illegible]
صبح دم ای ماہ تیرا روی تابان دیکہ کر
صورت آئینہ حیران مہر انور ہو گیا
قتل یار [illegible]
ماہ نو بارہ [illegible]
جسم [illegible]
صبح جان کو [illegible] صبا [illegible] ہو گیا

باغ

آتش

آب و

سو روکی مین تیری بیان مین ہو [illegible]

مطلع جو [illegible] سوا زران [illegible]

[illegible]

وقت [illegible]

الحق

وہ فتنہ [illegible] تری صورت میں ہی کا وک

[illegible] ہو گئی کہ [illegible] سنگ گران کا

[illegible] ہی [illegible] ہی کا

[illegible] عالم ہی [illegible] زبان کا

[illegible] ہی [illegible] روان کا

[illegible] ہی [illegible] دل کی

[illegible] مژگان کا

[illegible] ہی ای زبان کا

مشتاق [illegible] تری حسن [illegible] کا

کیا [illegible] ہی [illegible] کا

[illegible] زبان کا

[illegible] لطف بیان [illegible] ان کا

[illegible] تمام [illegible] زبان کا

[illegible]

[illegible]

آباد

ترتیب

فی

غفلت اہل جہان ... مہتاب کا

علم ہوتا ہی ... کی

پائی طلعت جو کہ ... کا

دیدہ ... مہتاب کا

ہوں بہت ممنون ... کا

ملتی ہی عاشق کو لذت ...

احتیاط ... سرخاب کا

دیکھ لو ...

فرقت میں ...

ہمدم تو مجھی ... کا

جا ... فی ... کا

حیران ہیں کیا اسکی فردوس ...

اندیشہ ...

جلوہ ... حسن بتان ...

عکس پڑا ہی ... [illegible]

اضطراب ... [illegible] ... کا

گوہر ... [illegible] ... کا

... [illegible] ... وقت ... کا

اوس نی جو جہاں ... [illegible] ... کا

بن گیا ... [illegible] ... عالم کا

جس نی کیا ... [illegible] ... کا

... خورشید کا ... [illegible] ... کا

... جمشید کی ... [illegible] ... کا

... [illegible] ... کا

یادن

[illegible]

[illegible]

جان انکھوں میں ہی صورت دیکھی [illegible]

[illegible] ہی قربان [illegible] اجل کی [illegible]

[illegible] ہی کی حسرت [illegible]

[illegible]

فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

[illegible]

آتش

[illegible]

اے زباں کچھ نہ شرح حالت دل کا [illegible]

[illegible]

مطلع

[illegible]

٣٩

یہی ہیں گفتار ہی عالم ہی

دل بلبل

[illegible]

ای کی با حسن کمال اوزکه یوسف ثانی سن
[illegible]

مطلع

یار کوینی منگا یاری سوری قویدیلار
[illegible] سوری قویدیلار
[illegible] سوری قویدیلار
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایضاً

[illegible] آنکھ کرا ہاں پہ کہ جو خواب ہوا
[illegible] دل بیمار کی سو فی نہ ہوا
[illegible] شام سی اوس زلف کی سو فی نہ ہوا
[illegible]
[illegible] محبت کی گرفتار کی [illegible]
[illegible] عالم میں [illegible] خواب کی [illegible] نہ ہوا
[illegible] بیمار کی بیمار [illegible] جان دی
[illegible] اوس کی [illegible] نہ ہوا
[illegible] کی دست یار کی سو فی نہ ہوا
[illegible] گلاب کا
[illegible] دریا کی [illegible]
حاصل [illegible]

[illegible]

[illegible]

اکش

جو سطر ہی وہ گیسوی حور بہشت ہی
خال پری ہی نقطہ ہمارے کتاب کا
نوشتہ ان صفحۂ اول کی زلف [illegible]
ای صبح کی لحاظ سمجھ کر ای کتاب کا
[illegible] ای سیر طلسم حباب کا
پیچو ای مہ چاند کی مین بام سر بلند
ای کس کی [illegible] مہ و آفتاب کا
حسن و جمال سی ہی [illegible] رخ ای [illegible] کا
[illegible] ماہتاب کی ای زمانہ مین [illegible]
[illegible] انطف [illegible] وصال
مسجد سی میکدہ مین [illegible] عطر [illegible] گلاب کا
صبح شراب جادہ ہی [illegible] کا
انصاف سی وہ زمزمہ [illegible]
دم بند ہوتی طوطی حاضر جواب کا

الف

[illegible]

[illegible]

ایضاً

الفت جو زلف کی ہی دل وابستہ آرزو
طاؤس ہی کبوتر عشق ہوگا سحاب کا
معمور جو ہوئی عرق شرم سی وہ دہن
مضمون حل کیا ہی چاہ گلاب کا
یا تا ہون ناف کا مزہ پیمانہ میں مقام
چشمہ کو عدم میں سکندر کی آب کا
آتش ہی شب فراق میں پوچھو نہ داغ کی
تھی داغ ہی دیا موا کس آفتاب کا
ای ترک دیکھا ہی تو دل شراب مدام گلاب کا
آئینہ صبح میں تیری تا زہ حسن کا
خط دیکھتی ہی یاد کی آفتاب کا
پہلی سوال کیجو خط کی جواب کا
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایضاً

ساقی کی دو رنگی [illegible]

[illegible] کتاب کا

مطلب کو فوت [illegible] کتاب کا

[illegible] حباب کا

[illegible] خضاب کا

[illegible] جواب کا

یوسف کی [illegible] آفتاب کا

دریا میں [illegible] نقاب کا

آباد [illegible] زندان حباب کا

غنچہ کا عقدہ [illegible] صبا [illegible] نقاب کا

[illegible] اضطراب کا

انتہی

[illegible]

ناسخ

[illegible]

رمل مثمن ... فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

مطلع

آتش

آتش کی آرزو ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ضح

جب خرام ناز کو تو ای سرو پا او ٹھا
ہر قدم پر گرد کی جا فتنہ و شر او ٹھا
آپ بیٹھن تو ابہی ہو گی ذرا ہون ناسمہ
دست نازک سی تو مجمر السپند تیرا او ٹھا
طرف کاکل س باغش مین اور سنبل کی جگہ
سنبل سا جہنپا مری محفل مین وہ آکر او ٹھا
ہو صفای دل کی آئی خاک مین نم تو کر او ٹھا
میری محفل سی نکلنی کی سنی ...
یاد ان ابرو سکی ... کیا جاون کو او ٹھا
ہاتھ اپنی زلف ...
دشمن سا کر تری آستی تل مضطر او ٹھا
اقصر زر شوق سی تہ کر دون گشتی سند سمع
کر دیا یار جسم و کردن جان اپنا او ٹھا
ساقی سا پیا اب شیشہ و ساغر او ٹھا
جیسی ہوا ای لرم اب جنون ملک کی
اور کہو عشق کی کہتا ہی تو کیدر او ٹھا
تندی مین صرف کر یا مو سکہ و جہ
مثل قارون خاک مین جا کر سیہ زر او ٹھا

ثبت

[illegible]

آباد

لاکہہ کی تاکید و ہا ہون تو کر او ٹھا
اوسکی در پہ بیٹھ کر پھر کر زمین سی پھر او ٹھا
صدمہ ناز و کرشمہ و ادای نازنین
جنبش ابرو کا کی نہ تو خنجر او ٹھا
رعب الفت سی تو دامن کرو سکی
دل نکالا کر سینی ہم بہا سی ہم ...
دیکھ کر محراب ابرو سر سجدہ کر
درمیان کیسی کا ہم دست دعا کر او ٹھا
بیچ او بہی نا کہون ہی ...
ہو گیا محشر ... فتنہ محشر او ٹھا
ہای از خود رفتہ ہوی ...
[illegible]
صبر لازم ہین نہ ...
دو بہم ... صدمہ جہان ...
جہان ... صدمہ مضطر
بجز من دم ... طوفان چشم تر او ٹھا

ناسخ

چاہی تعمیر دل جو ساتھ ہم اوٹھا لیگیا
یوں خرابی کی لیے دیوار اوٹھا ور ہا لیگیا
جون وہ مجھ کو در سے اوٹھا ور ہا لیگیا
دوسی سمجھا غبار [illegible] خاک حسرت میں
بات جس ناز کی [illegible] سن کر اوٹھا
پوچھا اوسی [illegible] سیاروں میں خاک [illegible]
مصحف رخ کا جو بوسہ لی ملی [illegible] اوٹھا
مجھ سی کتابی کم آب [illegible] قرآن [illegible] اوٹھا
[illegible] اس کلی کی عزت [illegible]
کیا سخن مجھی سی حاصل [illegible]
فکر کی زانو سی ای ناسخ [illegible] اوٹھا
بحر مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف
ارکان مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن
مطلع
[illegible] ای آسمان [illegible]
ساقی

زینت

[illegible]

آباد

[illegible] نقش قدم کی [illegible]
ناتوان سی مہمان [illegible]
جو کی رونق [illegible]
[illegible] تم سی [illegible]
خواب راحت میں [illegible]
اب نہ مجھکو نیند سی [illegible]
مستی کردن [illegible]
[illegible] ناز [illegible]
[illegible] آہ کی تاثیر [illegible]
[illegible] ہی وہ ہی [illegible]
رونق کو محفل میں [illegible]
کم ہلال عید سی [illegible]
[illegible] حیات [illegible]
[illegible] جانان [illegible]
[illegible] وہ گریان [illegible]
[illegible] ابر [illegible] اوٹھا
سیلاب

آتش

انکھیوں سے اوس ہمی کے دل کا قرار
تمہاری طاقت سے کیا کی وفا را
چشم سے سیلاب کی دل وحشت کو دوا
[illegible]

حج

[illegible]

ایضاً

[illegible]

ناسخ

[illegible]

آتش

وحشت آنکھیں ہی فنا تمہ رسوا کا
عاشق زار ہوں اک آہو صحرائی کا
پاؤں زندان سی نکلا تری سودائی کا
مرغ دل ہی میں رہا لالۂ صحرا کا
دھیان رہتا ہی تری یار کی رعنائی کا
سامنا روز ہی یہاں آفت بالائی کا
کوہ مشکل ہر گاہ اوٹھا لیتا ہوں
ناتوانی ہی عالم تری لوا کا
تکمرہ میں ہوئی جو گھٹا چشم عدن
پھر کیا آنکھوں نقش تنہائی کا
کون سا دل ہی نہیں جس میں حصہ ترا
سکوہ کس منہ سی کروں میں شب تنہائی کا
مرد درویش ہوں تکیہ ہی توکل میرا
چشم پر ابرو کی یہاں آمد بالائی کا
بوسہ چشم غزالان بھی یاد آیا ہمیں
نہیں بھولا میں مزہ میوۂ صحرائی کا
مصرع سرو میں لا آئون ہی بھاؤن شاخ
بانڈ ہوں مضمون جو قد یار کی رعنائی کا

زندہ کا

آبرو

[illegible]

مجھی تماشای دیدۂ وہ غزال مہر
صاف تب کہیا ای جلن اسوی پیدا
بحر مین چشم کی تجھی سی صدا آواز
صحن گلزار سی میدان صف آرا کا
بی تماشا تری پر ایک تماشائی کا
سبزہ رنگ تری خال سو رخ
بسنگم سری بات نظر کا
کبھی ای وقت اول ہی میں پیدا
اس کی خاک سی ہزار ون ہوی پیدا
ای شب ہجر او گلستان پیدا
صبح محشر ہو یا چاک گریبان پیدا
خار غم سی تہ سینہ مین پیدا
مہر تربت سی تجلی مغیلان پیدا
کہ ہنس ہی وہ گرد کی خاک سی اسان پیدا

[illegible]

ہم جو بد نام ہین الفت میں تیری کہین
یار مین تماشای کی عشق ہین سلسل کا
غیریان کبھی پہنچتی یاد و سہ رو کی
دور سودا بہ ہوا اس سلسلہ کی
یادن اسی طرف کوچہ گیسو کہا
اب صدا حافظ و ناصح ول
کبھی ہم قدرت ہست حسن سی پیدا کی
جذب کو عشق ہر عالم تنہائی کا
یہ تو دعوی ہی کرا و ولا
ذکر تو حسن تو کسی دن سب تنہا کا
شعر کا حسن ہی مضمون تنہا کا
لطف آیا ہین قافیہ پیمائی کا
ہم سی ای اہل فن کی کریان پیدا
کر لس ازل کی طوفان پیدا
چشم حیرت کی ... پیدا
ال ... سی کی ... پیدا

[illegible]

ہم ضعیفوں کو کہاں اور سنگ کی طاقت
صدمہ سہنے کو ہوا کوہ جو [illegible] پیدا
جس طرح سنگ سے ہوا آتش پنہاں پیدا
[illegible]
[illegible] دل [illegible] پیدا
[illegible]
سطح خاک سے وہ چہرہ [illegible] پیدا
[illegible]
آتش [illegible] جانان پیدا

[illegible]

بوسہ دیتی نہیں کو لالہ خونشاں ہوکر
ایسی [illegible] نہیں سرگرم و دیوان پیدا
روح [illegible] بیان [illegible] پیدا
ہم سے ہو [illegible] سلسلہ جنبان پیدا
دل [illegible] اعظم سے میں [illegible]
عشق [illegible] نہ [illegible] پیدا
[illegible]
تشنہ [illegible] مژگان پیدا
[illegible]

الف

نقش اتنا ہے کسی لعل سے لب پر پیدا
[illegible]
[illegible]
آب انگور سے آتش [illegible]
[illegible] پیدا
[illegible] پیدا
صبح کی [illegible] پیدا
جسم خاکی [illegible] پیدا
[illegible] پیدا
دیکھتا ہوں [illegible] اقلیم عدم
ایک گل ایسا نہیں [illegible] پیدا
[illegible] گلستاں پیدا
[illegible] پیدا
[illegible] پیدا

مطلع

تن سے یار سر آمادہ سودا اوپر
[illegible] خنجر قاتل کا تقاضا اوپر

[illegible]

[illegible]

الش

حال مجنوں کا تو ہم نے بہت سن کر دیکھا ہے
سارباں آج یہی کون ہے محمل لیلیٰ اوڑا
اسقدر آخر کار [illegible] کی [illegible] صبح زنی
کس طرح [illegible] مری [illegible] در با اوڑا
پتری کا [illegible] فلک جان دوسی
[illegible] سارت [illegible] اوڑا
وصل کی بعد [illegible] آتش سوز اوڑا
چہرہ حسن کی [illegible] جب [illegible] صبح فراق
رو کا رو [illegible] اشارا [illegible] اوڑا
در [illegible] میں [illegible] عشق کا [illegible]
[illegible]

[illegible]

ردیف التا

یون فلک کی کری اختر شماری رات بھر
جب سطح بام سی کبھی وہ مہو کا اوترا
جیکہ داغ سر شوریدہ سی پہا اوترا
چشم زاہد مین سون کو جو نکلا خورشید
مغفرت کا قمری شان مین آیا اوترا
کسی حالت مین مجھی پہونچ کی سود ای جو
چہرہ کی اکھڑی سودای جو نکلا اوترا
ساتھ ان سی اوکھڑ جای نہ کیون سر
یار دامن کا سمجھا جو کھنچتا اوترا
دیکھنی جو سا ہون کسی ای نظر یار
تیر نظرون سی وسوس مین آیا اوترا
رنگ دی گل سی ای کشت سی عمان بدن
برق سی آگ لگی کی ورلی کی جان ملا
اس کشت امید و دل زار کو سیمین آیا
کوئی خط لکھا ہر جو من کو اوترا
جو کہا ہر ان کی سو دل میں حسرت کا ملا

[illegible]

ناز شمیم کی مہتاب کو قمر کبھی بن
ای کاف آب کی گل کی تکیہ کا میلا اوترا
بامہم گلی وہ چھوٹی کا جو کوئی
چشم حسرت مین عمر مین نمنا اوترا
ای پری رو مین بہ حال کی کیا بن
مجھی کی نشتر مری حلق سی آنا اوترا
جوش مین ہوئی حسن یہ کرنی گی نار
بن گیا نور کا خط سی مرا دیکھ کی اوترا
میری او گل سی نشانی کا جھلا اوترا
خط جو تحریر کیا وصف کرین الساجیان
چرخ سی نامی کی پھانسو سمجھا اوترا
چشم خونبار و کھاتی ای علاج آباد
ای پرجانی کی تم کو بال ورا اوترا
دم نکلا جانی کی وہ مجھی جو رخصت
داغ سی زرد آنکھون ای اہا ہو گیا
چرخ مجھو نچ بچا کا جو راحت کا ملا
آسمان

جو قمری او گلی ای غنچہ و شمع کو کا

تو اگر ہوتا ید بیضا کی بعث نہ تھا

ہے تجلی میں [illegible] مجکو ملا ای [illegible]

محو ہوتی ہی تو داور اکرم کی [illegible]

ای یقین [illegible] مجکو بھی [illegible]

کہ مین حال [illegible] مین [illegible]

[illegible]

جان جانی کی دعا [illegible]

عشق قدمین گر نہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

مخمس

نظر میں ساغر [illegible] گریان

نجات ہو گی عذاب [illegible] دیدۂ پر آب ہوا

چھپی ہی روز قیامت حساب سے [illegible]

جلانا آتش ہجراں [illegible] حساب ہوا

تو وہ حباب ہوا [illegible] عشق [illegible]

یہ رنگ عارض [illegible] عذاب ہوا

[illegible]

وہ رشک ماہ جو کوٹھی پہ بے نقاب ہوا

کباب ہو گئی عارض سی آفتاب ہوا

جو روبرو کبھی وہ [illegible] آفتاب ہوا

حباب وار خجالت سے آب آب ہوا

کیا جو سامنا روئی سے آب آب ہوا

[illegible]

جو ہے پرتو سا انکا گو دریا نور کا

اوس پر دیکھا ہے کو شعلہ طور کا

[illegible] میں عالم دور کا

تیغ سوزان کی [illegible] داغ ناسور کا

[illegible]

ہے سی فرقت ساقی [illegible] نور کا

[illegible] عالم میں [illegible] طوفان [illegible] کا

[illegible]

[illegible]

تشنہ خون ہی کیا مجہ ناتوان کا
کرشمہ نہان ہر جا ہے معدوم کا
یا محو ہوا مضمون سی تیکی و خون [illegible]
کہکشی داغ دل سی محو [illegible]
پروز اک جو نشہ [illegible] کا
بیجا سی راحت [illegible]
یار لاتا ہی قلم سوں سی [illegible]
دست قدرت سی بنا ہی [illegible]
وصل معمار سخن ہی [illegible]
پال مودی سی [illegible]
سونک کرسکے [illegible]
[illegible]

[illegible]

مخمس

پاس ہوں یار کی جب تک ہو کی پہونچ کی

اوس پری کی ساتھ انسان دور کا

جسکا ہر نقش قدم کہا کی شمس کا

ترکی لذت کو وا پہنچی نہ تا کہ کا

شب پہنچی ـــ سی گیسو کی کی نور کا

صبح تک بیان اوس کا آیا دم قتل کا

مجھسی دل غم زدہ تا ہم آ جا تو کا

ہر محل میں سیکی ہم سا مجنون کیا

ہم میں سا غوسی اوسکی گذر دور کا

ہادہ کہہ آیا ہی نشا ہادہ نور کا

دل سمارا اسقدر شور کی نظر نہان

شمع سی ہیاکی بہاوسین کی ہو کا

سرد مجھکی ہو وہی پرکی نی ان کا

سی بیجا نرگس اسکی تاہم کی سمن نور

میری شہر ہوا راوہ تھا وا کا

آدم

الٰہی ابر کی تلون عرق جنون کا

دوپٹہ لیا ہم سی خطا میں سی عشقی

اب صدا ما نہ سمار ادل سجکو کا

نتا سادل کو سوا آیا دکھو ہوتی

دیوان حب ہم سکی نرگس نور کا

گل سراک جلوہ دکہا ہی عارض نور کا

دیوان ہی ارونی ہر رنگی نرگس کا

سکون تین ہی عالم وارفتہ نور کا

ہم تماشا دیکھی وہ تیر نور کا

کی تصور جب اوسکی عارض ہر نور کا

دل میں بیہوشی کا ساقی سر جام کا

ہو عارض ہر نور کا

سکندر لیا گی شوق کیا

ام میں الم سو نور کا

ناسخ

[illegible]

اثر

[illegible]

واجد

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ناسخ

ناتواں ہوں سے پیالہ ای [illegible]
دیکھ تو اک بال ہی بار دوش [illegible] کا
شمع ساں جلتی ہیں بعد از مرگ بھی [illegible]
کام مشتاق ہمارا کس [illegible] کا
شکل [illegible] آتی ہی دیکھ [illegible] کا
تماشا [illegible] پیسہ [illegible] سر جاتی [illegible]
وہ تصویر بیٹھا ہوں [illegible] تصویر کا
ہو در [illegible] کی [illegible]
ہوں عالم کی ہر [illegible] کی تصویر کا
اک رنگ اور [illegible] ہیں ہی مجھا [illegible]
کہتی ہیں مضموں [illegible] کہتی ہی [illegible] کا
کام کرتا ہی ہمارا [illegible] دل [illegible]
ہی کیا بات جو [illegible] عشق بتاں میں [illegible]
تا لہ [illegible] نالہ [illegible] کا
کیا ہی کرتی [illegible] میری [illegible]
[illegible] دم [illegible] شاعری [illegible] کا
ای مصور [illegible] کیا ہی [illegible]
خاک [illegible] سی ہا [illegible] تصویر کا
[illegible]

رشک

[illegible]

آباد

تری صحبت میں بیٹھا [illegible]
[illegible] چہرہ میں [illegible] اثر ہی [illegible] کا
تری مژگاں دیکھ کر سینی میں [illegible] کا
مرغ دل ہی صید ای صبا [illegible]
سب کر [illegible] بسمل جا میں [illegible]
سا حرون [illegible] سحر [illegible] جا [illegible] کا
وار کیا [illegible] ای قاتل [illegible]
ہاں جا میں کیوں [illegible]
ایسی عاشق کی اوسی [illegible] کا
حکم میری لاش کو دیتا ہی وہ [illegible] کا
[illegible] شوق سنتا [illegible]
مجھکو [illegible] قاتل [illegible]
دل کھنچا جاتا ہی سینی سی [illegible]
اوس کی [illegible] میں [illegible]
[illegible] ای [illegible] کا
[illegible] اوس [illegible] ہر [illegible] تری [illegible]
[illegible]

فی

کھینچا ہوں الٰہی عرفان معانی کا نگار
کام وقت قدرت ہوں قلم سی ترکا
ہی دل میں اگر انسان واقعی ہوئی تصویر
کسی عارض کی تصویر ہیں ہوں لالان [illegible]
ہی [illegible] جہان [illegible] نالہ [illegible]
چشم بینا ہی سراپا [illegible]
کاغذ یا دی بی کا غذ مری تصویر کا
گلشن کو دی بتان کا ہی [illegible]
نعمۂ بلبل [illegible] نالہ مری [illegible]
خوف [illegible]
نیک یا بد کو ئی دنیا میں [illegible]
سادہ کاغذ کا نامہ مری تصویر کا
لاعلم انسان ہوں کیسا میں نظر [illegible]
جا نتی [illegible] ورق سادہ مری تصویر کا

[illegible]

دیکھتا ہوں جب چمن میں اسرار گل
گشتۂ وحشت ماں تی بہار گل تری نقش کا
دست قاتل میں ہو خون دست و [illegible]
جو ن رنگ حنا حجاب تقصیر دی نقش کا
جا بجا سب کی [illegible] نام [illegible]
عشق [illegible] جا ی کا [illegible]
مرگ ہی [illegible] نقش کا
عشق [illegible]
سلسلہ جانا [illegible]
منہ چھپا لیتا ہی [illegible]
ہی بہار [illegible] آفتاب
[illegible] وصل یا [illegible] کی یار کی تصویر کا
[illegible] گل کیا
[illegible] چمن سی [illegible]
غنچۂ ن کی صاف [illegible]
نالان [illegible]
دل کا [illegible] نکل کیا

باغ

[illegible] … سی نکل گیا

[illegible]

آتش

[illegible]

آباد

[illegible] … وطن سی نکل گیا

[illegible]

حضور

مشاعرہ

غزل ترشیح

حضور رادن بت کی کرنی ای ہی ایک جہاں
ہوا ہی جلوہ گر اوس شمع کا نوری بدن
ہوا ہی خلق میں جو جاہت بہ ہو کوئی
میں عاشق زلف کا ہوں سنبل سی بکن
بری مرہم سی ہو کہ ہمیں اوس رشک گلشن
چو سنگ ہمیں جسی ہی بہان
ہم سر جا کر دیکھا ہوا اوس گل پیرہن
طرح اطور مجھی جسی ای اول
ہوئی گل ازبس سے ہوا
منی جا کی ا ای رشک چمن
بنا کر وہ تصویر شیرین ہی بشکل
شرانقشہ نظر آتا ہی پرا
خوبی تمہاری ہی عالم میں مشہور
بس ب نہ ہو در اترا کہ آنا ہو فشاں

[illegible]

سنائی قیمتی معنی سے ایک مشک سیاہ

یزمی غزال چشم کو دیکھا جو عکس
شوخی ترن ایکی اگی ہرن سی
میری نظر کی اگی ہی دیوار
تن اوکی ہم جھی ہمن سے نکل
تماشا کیا اگر نوز فتار بار
فلک سی کوہ شاہ تن میں بیحد نہی
گاہ ہی ہی نشہ سی کیا معدوم
مضمون اگر وہن کا وہن کی
آبادی جو ہا بلبل کی ارسا کیا ہی
دل لپٹ کی آنا نادان ہی

مطلع

اگر بلبل کی نالوں نی ہمارا کلیجہ
ہر ایک ہی باغبان نہ رویگا
ہی گلی اب تو صاحب کی ہی اپنی
ہر ایک میں لعل کی آنکھیں جیسی
بس بس لعصر رو وہ قال
بہ بار بار

ردیف

مزا یاد آگیا ای کی لب شیرینی دہن کا
بنا لوز لغو جرعہ ای کام و دہن بگڑا
نگہ قاتل سبب بخشہ گردش زرلگی دہن
تماشای کہ ہر سوں میں نہ ہ عیب فن بگڑا
اٹھی گاہ بو کی رنگت ہی و آنکھوں کی سنبل
ہوا آغاز خط لیکن نہ و نازک بدن بگڑا
یہ خط مصحف نہ ای قلم کیا خوب لکھا
نہ کوئی کاتب قدرت کی ترا ای سیم تن بگڑا
تنا ہای کہ شوخی سی رات السا کی سخن
کہ سب عالم زاہد میان انجمن بگڑا
بنا یا تنا ہدف تجکو زلالا عیر کو
شرا نگہ ہر یا شہان و دہن ای دل کی من
بکہ شمر کیا سخن نجی کی نام کہ کمان بگڑا
کہن وا در تجکو ہو ہو وہ کہن
بنین عکس شمر شکم تجی نالہ کہا
بسی ہی ہی ای ویساہ نہ سخن بگڑا
غزل لکھ ای جرأت صحبت یاد صاحب
نہیں میرا شعر اصلا نو انداز سخن بگڑا

اثبات

[illegible]

آباد

ی سرو قمیرا اماں دری خورشید من
صبا سن بین کہ اطلس کا بنا بدن بگڑا
قبای گل کی صورت جاک پیرہن کا
مزاج اپنا عم فرقت بین اگر پیرہن بگڑا
بین صید غم جان بین کہ ہر خار
لگا کر پیرہن کا ان کیا وہ او گلشن بگڑا
جو سیکی شمع کی تشنہ ی دل من ی دل دو
تو کیا کیا گرم ہو کر وہ میان انجمن بگڑا
پامال کل کی صورت کی تہمت
عوض فارسی ای زنگ کل لکھتی
عوض عاشق کی جوبا بعد دل من
ی تصویر جب شوق بن کہ کی بن بگڑا
مزاج یار جب ملک رہ دہ ارستی کی
بنی جب بال جان سمن بہر رو بیان ساتی
کر ہو جان سخن بخہ ای اور میں کا
ہی مان باز کن میرا بنا ہی بکڑا
دکر ہر شعر سخن ہو ای مہر کا لیکن
کیسا ہو دیکھ کر ہو کہن دل ہو بگڑا

ناسخ

[illegible] قاتل دوڑا [illegible]

[illegible]

رشک

[illegible]

[illegible]

[illegible] ثابت و سیارہ [illegible]

شب کو ہم چشم تصور میں [illegible] دوڑا

[illegible]

تو جو محفل میں آیا وہ بہار آئی تری
چھوڑ کر شمع کو پروانہ محفل دور تھا
فصل گل آئی ہیں پائی ہی گلشن میں
جب صبا و چہری سوی صبا دل دور تھا
رات بھر سائے ہی وہی ای کی تش
کام آیا ہی جنون پایا ہی [illegible] دور تھا
سنگ اندر کو وہ چور سہال [illegible]
تیغ کو طا جان شاخ گلشن سمجھا
چھوڑنا او سگا کو [illegible]
دامن دشت کو میں یار کا [illegible] سمجھا
[illegible]

[illegible]

لب رخ چھوڑ کی کی ظلمت کو سوطور
کیا غضب جانی مرا دل روشن سمجھا
عکس مہرو کی تاثر کی دو رخ کیا سمجھا
مرسرا کو بن گل گلشن سمجھا
یار و داغ الود و ظلم سوختہ کو
آتش گل ہی میں شبنم کو ای ای سمجھا
دل بہار کی داغ نا [illegible]
رات بھر چاند کو [illegible] روشن سمجھا
جین یا [illegible]
[illegible]

ناسخ

کہے اور کی ہر کی فاتحہ کو قدر نہ

سخن معکوس لکھا ہر جو میں نے دوش سمجھا

کان کہتا ہی [illegible] سخن ہی ناسخ

در زبان قلم [illegible] بیتا ان سمجھا

بحر رمل مثمن مخبون مقصور ارکان ہے

فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلن

ایک عالم ہی [illegible] مطلع [illegible]

خواب دیکھا ہی [illegible] بیمار کا

کام خونریزی کا ہی بخت کی بیدار کا

جان نکلی سو کی اوس بیمار کا

رحمت حق ہی [illegible] گنہگار کا

وصف خط [illegible] رخسار کا

[illegible]

آتش

[illegible]

آباد

وہ عشق میں باد کی لپٹی ہے جلا

حیف اسکا ہی کہ دل دست شوق میں سمجھا

مطلع

ظالمہ تجھ سے ہی آیا ہر دل آزاری کا

سلسلہ تھی طور لیکن تجھ سے جفا کاری کا

ظلم کرتا ہے دشمن کہ بعد جفا کاری کا

رشتہ تو آس سے کی جا ہیں [illegible] یاری کا

مرغ دل کو [illegible] سلسلہ [illegible] کا

دیدہ گیا میں [illegible] گرفتاری کا

دم بھری لا کھ [illegible] خریداری کا

بیل سکی [illegible] خون کا

[illegible]

ن ... بیت ... بیاد

معنی شعلۂ آواز مین شکل بو کی
دیکھی عالم مرے آنسون کی شرر بار کا
ہی یہہ وہ راہ کہ تا عرش پہنچتا ہی شرر
دیکھی دروازہ ہی اس کی سمند رفتار کا
نشان مین ہر قدم پا نہین رکتا مین
بیخودی مین ہی مجھی دھیان بڑی دیدار کا
ہی وہ گل چمن حسن یہہ مین [illegible]
جسم محبوب مین [illegible]
چاند نام ہی [illegible]
[illegible] ہی ادا ہی [illegible] کا
رحم دل ایسی ہین ہم [illegible] کا
غم ہوا [illegible] مضمون کی رفتاری کا
طور [illegible] مین [illegible] کی بیکاری کا

[illegible]

ناتوانی کی نشان مذاہب ہوا ہی مرا دامن
مجھ کو ہو جاتی کا ہر حرف نہ کاری کا
روشنی اس درصد ... شہرہ شہر یار کا
شعلہ نام شب ہجر کی [illegible] کا
مجھ پا وصل نہین دیکھ ... عشق پہ سر لائی [illegible]
[illegible] کی تصویر ہی [illegible]
[illegible] عالم ہوا بیکار کا
پائین کرتی ہین [illegible]
کاٹ دی بات [illegible]
عیش کا دامن مجھی [illegible] کا
چمن سی نکہت گل [illegible] کا
رنگ ... آئی سی گل [illegible]
دیکھی عالم [illegible]

دمبدم

دامان

دل

ناسخ

باغ عالم میں ... یہ صدا آئی کہ

[illegible] ہی زردار کا

[illegible] جابجا

[illegible] ناسخ کی [illegible] کا

[illegible] اردو کی [illegible]

[illegible] خیال [illegible] کا

[illegible] انتظار کا

[illegible] بہار کا

[illegible] سوار کا

[illegible] عالم [illegible] کا

[illegible] داغ فراق [illegible]

[illegible] شمار کا

[illegible] نیا عالم [illegible] کا

[illegible]

[illegible] عشق [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رو کس جان کو بھی نہیں عالم

[illegible] عشق کی بیمار کا

[illegible] سودائی [illegible]

[illegible] کا

[illegible] عدم میں [illegible]

[illegible] سلسلہ [illegible] زندان کی [illegible] کا

[illegible] کا

[illegible] مطلع

[illegible]

[illegible] کا

ای باغبان

تاریخ

پیشانی پہ ہی کے گرد ان کی رات دن
کہون ... نام ... ار کا
برسات کی گھٹا کی گل ... کر دیا تھا
ہندوستان میں ... موسم بہار کا
دشت جنون میں شام ... نگار کا
آیا خیال مجھکو ... کر
چادر ... دکھائی دی ... کا
شعلون کی صاف ... اوڑھا
اوڑھا جو گرد باد بہار سے غبار کا
دشت میں پھر ... غبار کا
پہ عارض ... مری ... غبار کا
جب ... اور ... پس
اوجھل ... ای ... ادوار کا
دل ... ... یادگار کا
پیشانی کی ... ادب سے یار کا

مثنوی

[illegible]

آباد

ای باغبان چمن میں نہیں ہے سبو کی
دو چار روز اور ہے موسم بہار کا
دنیا ہون جو دکھائی اوسی دیکھتا ہون خوب
حسن صفا ... جسم یار کا
آتا ہی جی میں ... بدن
دکھلا دون ... سکون بیقرار کا
حسرت رہی نہ وصل ہوا مجھکو یار کا
آتی ہین عدم ... شمیم گل
زلف دراز ... اعتبار کا
مارا ہوا ہین ابرو ... و چشم ... کا
دیکھی ... میں تو نہیں ... چار کا
اس ... کام ... غبار کا
آنکھوں ... راہ ... انتظار کا
صدمہ ... کا ... انتظار کا
گریان وہ ہین ... عالم ... غبار کا

مخمس

مجھ بیکسی پہ داغ جنون مہر ہو گیا
کب تھا یہ کیا حسرت [illegible] کا
مرہم [illegible] احتیاج جلی اپنا کسی خونریز کا
گردن میں بہان [illegible]
دو دو عمر میں [illegible]
[illegible]
اس لئے [illegible] دل کا
[illegible] یقینا [illegible]
لطمہ مہری اشک کی دریا [illegible]
دن [illegible] اپنا صرف [illegible] تن [illegible] کا
[illegible] ہر [illegible] عالم [illegible]
اسعد [illegible] یہ [illegible]
نام [illegible]

خاک میں [illegible] اسکی [illegible]
عشق [illegible] سلطان [illegible]
[illegible]

[illegible]

ترجیع

[illegible]

امداد

اوس سرو قد کی لب کا [illegible]
[illegible] بہل [illegible]
آبادی [illegible]
[illegible] بہن یا دیکھن [illegible]
[illegible] اشک [illegible]
[illegible]
جام [illegible] ساغر [illegible]
[illegible]

قافیہ

[illegible] زر قدم سے [illegible]

پرہیز [illegible] وحشت کیا ہین

اشک [illegible] کام [illegible]

میری آنکھوں سے [illegible] جسم [illegible]

بیان [illegible] منصور کو [illegible]

عشق کی آرا [illegible]

ای خدا حافظ دل بیمار [illegible]

کام اول ہی جہان [illegible]

رات [illegible]

غیرت [illegible]

بن کی [illegible]

ابر تر کی طرح [illegible]

[illegible]

ہر گل [illegible]

استادکو

ردیف

[illegible]

انداز

سیکڑوں کی جان شیرین کھینچی [illegible]

خون کیا ہی قیس کا فرہاد کا [illegible]

یاد ابرو میں [illegible]

ہر نفس میں [illegible]

وحشت [illegible]

لعل کا [illegible]

[illegible]

اپنےمین

غزل

اسمان کو ظلم جو ال من بیٹھ پیچھا داغ
[illegible] کی طفلی میں [illegible] کا گھر داہ تھا
کچھ [illegible] کو کیسی ہی کلی نہ چند روز
[illegible] مری یعنی زخم کا فوارہ تھا
مجھکو دم [illegible]
[illegible]

مستزاد

[illegible]

ایضاً

اب زمین پر نام کو باقی نہیں کہ کان
جلکی ذرت [illegible] تک اسمان تک تارہ تھا
جس جگہ ماہ و مہر [illegible]
چند روز [illegible] طاقت [illegible]
[illegible]

غزل

[illegible] کوچۂ قاتل میں [illegible]

بحر رمل مثمن محذوف

فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

مطلع

[illegible] عشق [illegible]

عالم ایجاد [illegible] دل میں [illegible]

[illegible]

سبزہ بیگانہ باغ حسن [illegible]

نام سے [illegible] باغبان [illegible]

[illegible]

درستی

[illegible]

آباد

[illegible]

وصال

[illegible]

قافیہ

ہو گیا ہو وقف جس کی نامہ و پیغام پر
رات دن میں منتظر ہوں [illegible] نام کا
[illegible]
ساقی کوثر سے ہی مجھکو [illegible]
لوح محفوظ اک نگینہ ہی علی کی نام کا
عرش کہتے ہیں جسے [illegible]
رجعت خورشید اور شق قمر [illegible]
ہی یہی ادنیٰ [illegible] علی ایام کا

بحر رمل

ترتیب

[illegible]

گر وصال یار [illegible]
پہنچی گیا [illegible]
[illegible]

بحر [illegible]

بحر رمل مثمن محذوف ارکانہ

فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

مطلع

ماہ سیمیں کا ہی اسطرح گھٹتا جا رہا

کیا تیم پہ کل کا قافلہ جاتا رہا

[illegible]

قابل نظارہ [illegible] سلسلہ جاتا رہا

عشق کا مجھ کو [illegible] عاشق ہی

چند روز آگی نظر کیا حوصلہ جاتا رہا

وہ جنون عشق کا اب [illegible]

[illegible] فرق صبح و شام [illegible]

[illegible] فاصلہ جاتا رہا

عشق قدم سی [illegible]

ساقی کی وصال [illegible]

[illegible]

تجنیس

[illegible]

آباد

بحر میں آباد ہو کر آب ہم بحر دو

دست ساقی میں چھلکتا یاد ایام کا

تار اشک چشم کا کب سلسلہ جاتا رہا

[illegible]

دل [illegible] فاصلہ جاتا رہا

[illegible] قافلہ جاتا رہا

[illegible] سلسلہ جاتا رہا

[illegible]

نماسخ

جس شعلہ رو کو دیکھی ہی عالم ہی نور کا
پیچھا ہماری ہم سے ہی ہاتھ طور کا
دیکھ یاد ون ملک جو بال سے ہاتھ طور کا
جا کر چمن سویا ہی بیادہ سمور کا
جہاں کی کجی تیغ دل ناصبور کا
دیوان میں شعلہ رخ کی سر نور کا
قرآن میں ہی ذکر ہی غلمان و حور کا
بہان چشم مست ہی جام شراب نور کا
مضمون سطح ہی بیچ صفا میں نظم شعر
ای شہسوار کیا ہی سنہ و دور کا
ہی مہر سپہر آتش فشان قصور کا
ہر سنگ طفل لگی ہی سنگ طور کا
جھک جھک

آتش

[illegible]

آباد

گلشن میں نشان ملا وہی شمع طور کا
ہو تو ہمارے گریبان جیب صبح نور کا
خورشید سر او ہما ہی بیت معمور کا
ہمیشہ نقاب ... دون الکن حضور کا
ہرگز نہ دیکھنے کی بیج حضور کا
دی لا الہ آنکھوں میں سرمہ نور کا
اوس وقت کی نقاب سرا لکن جا
ای ہجر ... بوی وہ سیب کا
ساقی ہی ہجر میں ہی عالم سرور کا
عالم ہی آنکھوں میں جام نور کا
وہ مصحف جمال جو گذری گا آنکھ سی
جب ساقی مطلب ... نور کا
سرا ... حضور کا
جدا ہی ... ہی ... نور کا
ہماری

غزل

جگر جب جھنک کی کشتہ ہلی من بنسکی کا
پیکلہ مقام ہمن ہی عو ور ر سر کا
ساقی ہمن قدح ہی قدی ناکوں بات
اس ہی جب ہی جائی سب اسپہ طور کا
اپس قا قیہ ہی بندہ ہمن سنا حضور کا
اور اس تیری نغمہ داؤد
عالم سب صاف مصحف رخ پر نور کا
عاشق ی دسنک توسہ دائی پیا کہا
مر سنکی ہمن ہزاری تیری ناصور کا

مطلع

[illegible]

یاد ہی یار جدا باد و اوکال
مر ہم ہی دو زخم دل ناسپور کا
ای باد سحر قصہ نکہ عنبری کا
بھنا ہی کہیں پاون ہلا ہر گذری کا
چلنا ہی وہی کا [illegible]
لوٹی کا و پتنگ کرنگ [illegible]
اشتا ہی عمل [illegible]
دور اکھیوں سی [illegible]
[illegible]
بال تری چال سی [illegible]
رفتار تری [illegible]
محبوب [illegible]

[illegible]

غزل

پایا کہاں ازل کوں یہیں پردا ای رازی
عشق کو صورت ہوا ای پردی کا
[illegible] سحر کی لالی جس میں
[illegible] سحری کا
[illegible] کہاں تحریری کا
وقت جانان میں ای بیان
[illegible] عالم [illegible] سحری کا
[illegible] قاتل کی ای [illegible]
[illegible] قدم [illegible]
[illegible] سلیمان
عشق تحری کا
[illegible] وطن
[illegible] مثنوی کا
عالم [illegible] ای [illegible]
[illegible] تحری کا
دیوان [illegible]
[illegible] نازکی کا

[illegible]

آباد

عالم [illegible] پیارا تحلی تھا
[illegible] کیا ای آدم کا
[illegible] خیال کی [illegible]
[illegible] پرداز پری
[illegible] رفتار کی
[illegible] سحری کا
عالم [illegible]
[illegible] تحری کا
[illegible] ای [illegible]
[illegible] نگاہ [illegible]
عالم میں خلق کی طرح [illegible]
[illegible] جری کا
کیا اس کل [illegible] عالم [illegible]
[illegible]

ملیح

پیرہن کسی زیست کی امیدی نار
نادان کوئی جو سکاوی نسیم سحری کا

مطلع

[illegible]

جرأت

[illegible]

آباد

[illegible]

[illegible]

[illegible] بیا

[illegible] بیا

[illegible] بیا

[illegible]

[illegible] بیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

مطلع

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ق

آنکھیں کیا ... دولت کی

پیری انکی چال ... انشعان

اندھون دستہ ... [illegible]

[illegible]

رشق

[illegible]

ایاد

ہی کی چھوتی کی ادھی بیزبان ساعرین

رشک لیلی کی بھی زعفران ... [illegible]

... رشک گل ... [illegible]

جسم گلدستی ... [illegible]

پیری انکھو ... [illegible]

صورت آئینہ حیران ... [illegible]

مطلع

کیا زبان ... [illegible]

[illegible]

ثانیہ

مطلع

[illegible] میں رونق بہت ہے [illegible] کی خرمن زیر پا
لالہ ہائی شہیدوں کی ہی مدفن زیر پا
یہ اثر رنگ حنا کا ہی کہ کان لعل ہی [illegible]
[illegible] گر ہیرے کی معدن زیر پا
[illegible] کی سو شہیدوں [illegible]
آگیا جلی میں قاتل کا جو دامن زیر پا
گلشن تصویر [illegible]
صورت [illegible] کہ خزاں کا ہی گلشن زیر پا
اس کی [illegible] ذلت کا [illegible] زیر پا
[illegible] میں قاتلین کی [illegible] زیر پا
[illegible] بازو نازک [illegible]
لالہ ہائی شہیدوں کی ہی مدفن زیر پا
[illegible] دشمن [illegible] زیر پا
[illegible] حنا [illegible] ہی مدفن زیر پا
[illegible] نقش پا کی [illegible] زیر پا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] زیر پا

[illegible]

قطعہ

خاک صحرا چھانتا پھرتا ہوں میں بس عمر بھر

ابھی جنون میں کروٹ کا بھی ہونا روز نہ پایا

زلف جاناں یاد آئی جو صحرا میں مجھی

جادۂ صحرا سے بھی میں سانپ روز ڈرا کیا

سنگ ...

سر و ...

ایضاً

آباد

نالاں ہیں یا صحرا میں بن گیا کبھی گریباں

آگیا ہی حبیب کسی چوٹی کا وہ زخم سینا

استغفر میں کرم ... طبیب ...

جل گیا ... صحرا ... دامن ...

کسی نے بلبل کا ... تصویر ... آباد ...

... خاک ... پا

مطلع

قتل ہونے کا نہ کچھ دل سے ارمان رہ گیا

آج قاتل کچھ کرشمہ ... رہ گیا

چادر ... عالم ... رہ گیا

عشق ... رہ گیا

تاریخ

ہون میں وہ جو دلی دفع صداع الم
کہتا سر پہ تاریخ تو [illegible]

بحر رمل مثمن محذوف الآخر
فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

مطلع

[illegible] عدم میں کی میں نالان ہو گیا
قافلہ منزل میں جا [illegible] جرس نالان رہ گیا
[illegible] دل کی کشش کھینچا ادھر [illegible]
[illegible] میں [illegible] ہو گیا
[illegible] خیال کوئی جانان رہ گیا
[illegible] دشت میں کر صحرا نوردی [illegible]
[illegible] دل کا سامان [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

اکاو

تمام دنیا ہی گویا اک طلسم تازہ ہی
ایک دم وارد ہوا جو اس میں حیران ہو گیا
اشتیاق کوئی قاتل کی کشش دیکھو ذرا
قبر میں بھی کب ہمارا جسم پنہان ہو گیا
دل عجب گھر ہی ہمارا کیا کہیں [illegible]
ایک حسین [illegible] میں [illegible]
[illegible] مہمان ہو گیا
دیکھ کر [illegible] نام سلیمان رہ گیا
[illegible] سامان رہ گیا
[illegible] جانان رہ گیا
[illegible] حیران ہو گیا
[illegible]

انقلاب کی تاثیر کرنا دم کیا برسات نے
بستہ کی باعث زراعت سے انگور میں جان آ گیا
دیکھ کر مجھ کو نہ آئی آنکھ ثابت رہ گیا
روح جب رخصت ہوئی تن سے حیران رہ گیا
ماہ کنعاں جب گیا زنداں میں پنہاں ہو گیا
بیدیاں میں ہاتھ میں ضعیف دل زنداں رہ گیا
کیونکہ حق کے واسطے کا مجموعہ پریشان ہو گیا
موت کی شفقت سے پیدا انسان ہو گیا
زیر خنجر کر دیا نظارہ قاتل کی طرف
فتح یاب میں گری کا مجھ کو ارمان رہ گیا
حسرت پابوس قاتل کی دل میں رہ گیا
[illegible] احسان رہ گیا
خنجر قاتل ہمیں محروم کر گیا

[illegible]

ای جنوں تو کیا کفن کی دھجیاں بکھر گئیں
تیری ہاتھوں سے بعد مردن گریباں رہ گیا
گل کی سودا وصل میں کب کی محبت چھپا
بلبل کی ہو روشن چراغ داغ ہجراں ہو گیا
ماہتاب حسن پر مغرور لیکن آفتاب
صبح کی آئی صورت آئینہ حیران رہ گیا
ہم گئے پنہاں نظر سے ہم کو ڈھونڈا کر
اور شکل ہمیں فرقت میں گریاں ہو گیا
ای صنم چشم تصور کا بہت شاکر ہوں میں
جلوہ دیدار کب آنکھوں سے پنہاں ہو گیا
کس قدر شوق شہادت تیرا کام ای دلدار
دیکھ کر وہ قاتل زیر زنداں ہو گیا
جاں نثاری کا ہم پایاں وہی تیرا ستم کا رات کو
آئینہ آباد حیران رہ گیا
آج میں ویسی ہی روشن مرا دل ہو گیا
آئینہ اپنی صفا سے ماہ کامل ہو گیا
[illegible]

بحر

فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

مطلع

آج دعویٰ اوس کی یکتائی کا باطل ہو گیا
بحث کرنے کو جو آ نکلا تو قائل ہو گیا
ایک دل لیکے ہی قاتل نے [illegible]
جو لگا پیکان ہر پہلو میں وہ دل ہو گیا
کیوں نہ اب عالم ہو اوس کا شیفتہ [illegible]
وقت بسم اللہ [illegible] بسمل ہو گیا
پھر بھی حاصل [illegible]
مور و [illegible]
مصحف رخسار جانان [illegible]
نقطۂ قرآن ہی [illegible] ایک خال
[illegible] ہو گیا
ایک لیلیٰ کیا [illegible] محمل ہو گیا
صبح [illegible]
[illegible]

ردیف

[illegible]

آباد

راہ کو ہی یار پیری ناتوانی سے
دو قدم چلنا او س کو ایک منزل ہو گیا
ای پری پیکر تری گیسو کے [illegible]
ہم کو ہر تار نفس زنجیر سلاسل ہو گیا
چین آتا ہی نہیں مجھکو [illegible]
صبر کو [illegible] مشکل ہو گیا
[illegible] عہد طفلی [illegible]
اب جوانی میں [illegible] مشکل ہو گیا
[illegible]
[illegible] حاصل ہو گیا
[illegible]
[illegible] باطل ہو گیا

ردیف الباء

بحر رمل مثمن محذوف ارکانہ فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

مطلع

تجھ سی ملنا ہی کہ طرز دگر ہی یار اب
تیری انکھین کی حضور اتا نہین بیمار اب

[illegible]

تیرے کوچے کی تماشا ہی جہان مین سیر [illegible]
چشم باطن مین تماشا ہی جہان اصل [illegible]
فی الحقیقت دیکھتی ہین دیدہ بیدار خواب
[illegible]

[illegible]

تب دل کی آج گرمی بازار [illegible]
جیتی جی مین گلشن جنت مین [illegible]
[illegible]
اب دل کل مین یہ کہان سی عشق شامل [illegible]
اس بصیرت مین نہ تو گھر من کی [illegible]
جان سی بیزار سیتی مین مرا دل ہو گیا
[illegible]
جام کی ساغر [illegible]
دام مرغ دل کی [illegible]
اب کہان شیشہ کہان ساغر کہان [illegible]
[illegible] دیدہ بیدار خواب
[illegible]

ن

خواب میں کیا سوجھا ہوں جہان اور جہان میں
[illegible]
چشم ظاہر کرے [illegible] باطن [illegible]
[illegible]
[illegible] سے بیدار خواب
[illegible]
[illegible] کو آئی [illegible] خواب

ردیف الالف

بحر مثمن محذوف ارکانہ فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

مطلع

[illegible]

[illegible]

الف

[illegible] یار میں [illegible]
[illegible] چشم کی صورت [illegible]
[illegible] بیدار خواب
[illegible]
دولت غفلت کو بیدار [illegible] خواب
[illegible]

[illegible]

ناسخ

ای دل اس ساکن بہم جو شان کہ جی
کیا کہ پودان تماشا ہین گل ن تکان کوی دو
حالان عشق اعلی کی بیان اور زبان ہین پشت
عرش اعلی سی کہین بالا ہی شان کوی دو
داغ خسرو ہین چراغ و مرو قندیل حرم
کہ من جاوں کس سی دنیا ہین بیان کوی دو
ایسی ای ناسخ ہین ہم انس زبان کوی دو
ہی بار سی قامت جانان ہین کی شاخ
غالم کہ بعد مرگ ہی ای نالون ہی کی شاخ
نحچکا دستہ لیون ہی گلرخ کی شاخ
ہم وشمہ کی بخت جو رشتہ ہین سو ہین
سر کی چہری کا جہاز سی اوقی کی شاخ
سبب کہ ہو اٹھان ہم ہی سب کی شاخ
وہ ہی جو ہم جیسی کی گلشن او کلیان
وہ ہری وست دیا کہ کی اہم گلشن کی شاخ

دہلوی

آتش

آتش ان لب کی ہلالی ہی سی ایمان [illegible]
ای نقش طالع نہار سخن [illegible]
بعض اشعار عجیب

مطلع

[illegible]

وحل

آباد

لہ ایسہ پہنانا لی وری ہن بیابان کوی دو
وہ زمین کا آسمان اور سنگ در ہات کام
ہن سکار وہ ہو ہک وران کوی دو
گرد وہ ہو ہین ہر شب ویران کوی دو
تم ہی کا ہم ہین سوا ہین بیابان کوی دو
کی ثان ہو کر عالم آباد دنیا ہیتا
باندی کی ہو فقر کی کوشان کوی دو
نکہ الک ور بہار سحن کی شاخ
ہم ہو تحیر کان وی سحن کی شاخ
اعتبار کی ار گلکان ہی سرو کی شاخ
ال ہو ور تحت کا ہین ہی اعتبار
ان جو سوتا کا ہار ال کی شاخ
شامم الیقین ہی سی گرد ان کی شاخ
دنیا ہی ہما جو ہم ہوا کا
جرت سی دنیا کہ کی ان گل چمن کی شاخ

شاخ

دکھلا دی ہی شوق پا کی جو بہار
پا بوس کو چمن میں چلی نارون کی شاخ
ہر جا سمن بدن کی گلی نازک ہی و سی ہو
پھر چھڑی ہی ہمنا زک بدن کی شاخ
وصف صبا جتی طاہان ار کہون
درکار ہو ہر ایک قلم نسترن کی شاخ
معنی ہر حرف ورق مضمون ہی کی
باغ سخن ہی کلک فکر ہمان سخن کی شاخ

یار آیا تو ہوئی دیدہ ناکام سفید
جیسی ہا جون آمد سلطان سی در و بام سفید
سر سفید اپنا ہی سحر میں کو دل ہی کی
عین الاسلام سیاہ اور ہی پیام سفید
سالک کعبہ مقصد ہین کفن سی ہر
کیون نہ زوار حرم جامہ احرام سفید
شام کو آیا وہ خورشید و صبح کیا
ہو گئی صبح سیاہ اور ہر شام سفید
ظلمت سینہ میں جو اپنا ہوا ہر
جسطرح ای ساقی سیاہ میں نظر نام سفید

دیکھیو

ختم

مطلع

ردیف الدال

[illegible]

سفید

آباد

دو گل مرمزار ... لا پا جو ٹھا ان کی
سوکھی لکڑی ہی خشک ہے بہار کی شاخ
لکڑی کی پاس کی کا جو گل نبی کی شاخ
آیا وصف ابرو ہین ہر یاسمن کی شاخ
ہر پل قلم سے ... وحشیان ایرمن
صبح کی شکل نظر آتی ہی ... سمن کی شاخ
شب کی اندھیار سی ... شام سفید
ای سحر ... ایام سفید
وہ ... طاق مین ... جام سفید
چاندنی ... در و بام سفید
... ناکام سفید
... جام سفید

پڑودی

ناسخ

ذکر ہوا دل اشرف عالم بید اور و خواب
کر لیا ہے میں نے سیاہی [illegible]
طرح کی عکس و رنگ لب صبح کا نام سفید
[illegible] لب لعل تشنہ [illegible] کا نام سفید
[illegible] آہ سحری [illegible] قائم سفید
[illegible] کر دو زمیں کا [illegible] خود کا نام سفید
اس [illegible] بدن [illegible] سفید
حرف مطلب [illegible] سفید
[illegible] کا نام سفید
[illegible] سفید
کشتہ اک کو رہی بدن کا [illegible]
سیہی آج مری رہی [illegible] سفید

کیا ہے

حسرت

[illegible] سفید
[illegible] سفید
[illegible] سفید

[illegible]

[illegible] سفید
[illegible] سفید

آزاد

[illegible] ماہ کی
[illegible] جو لب بام سفید
لالہ [illegible] بام سفید
رنگ [illegible] کا نام سفید
دیدۂ [illegible] کا نام سفید
رنگ [illegible] کو [illegible] کا نام سفید
[illegible] کا نام سفید
[illegible] اسلام سفید
[illegible] کی تصویر سفید
[illegible] سفید
[illegible] سفید

اشرف

ناسخ

کیا تری رنگ طلائی سی چمکتا ہی چمن
سطح سی ہو گیا کیسر اکسیر سفید
شوخ ہی چہرۂ سیاہ قطع سے کی طرح
عارض ماہ کی مثل فتح سی کی طرح
رخصت وصل سی ہی چشم سفید
پھیلی ہوئی نہ کی ... دال دل ہون
سوسن صبح مضمون جیسا ... نور سفید
ہو گیا رنگ ... مرکب وہم تحریر سفید
رات دن پیر فلک کی دوری کی شام
ہو گئی ہی جا بجا سی ... سفید
موت کو یاد کری تار کفن آئین نظر
اس لیی ہو ... ہین موی پیری تحریر سفید
صبح دیکھا نجم جی سی ہی ... چہری کو
ہو گیا غم سی ... دشمن کی ... سفید
ساقیا ... جس سے آ ... نہین ... ہین
ای صنم دیکھ ... سحر کا ... اور سفید
شوخ ہی رنگ سیہ ... یہ ... کا
صاف آئی ہی نظر سو ... کی زنجیر سفید

ارشد وان

ہیبت

[illegible] ... سفید ... [illegible]

عشق

آزاد

اشک کی آب لی دیدۂ ... اپنا ای کی
رو لی ہر روز ... تا ہوی پر سفید
چمن سے ... ہی ہین باغ وقت تن ہین
رنگ کردی ہی اسی ... کا اثر سفید
صاف ... ن سی کر دن کا تن وش ...
اس ... کی ... کی عمر تدبیر سفید
خط کی ... ہی چہرۂ رخسار سیاہ مجھی
مجھ سیہ بخت کی کردی اوری تقدیر سفید
سے مدت سی ہین وہ زلف کا دیوانہ ہون
ہو گئی ... مری پاؤں کی زنجیر سفید
ہجر سی تیری ... مہر کا یہ نقشہ
رنگ ساقی کی ... اور دوسری تصویر سفید
ساغر ... مثل ... اوڑا یا ایسا
کر دیا ... نقشہ ... سفید
ہو گئی ... ہی ارخ و مری تصویر سفید
... دل نو زان کی ... تیر سفید

ادا

غزل

ابرو و پیری کی کمال اندر جوڑہ پیری کا بہر
صبح آتی ہیں بجا ہیں نظر اور بہر سعید
حورن سعید الیا ہی ابنا ہی بنا ہمائی سے
کچھ وقتی حیرہ انکھ لذت بہر سعید
زلف ہیں بہر کی ہمان حشم خیال الہی
صبح ہیں جانا ہی لہر کی رن اور بہر
عشق سی حال ہی فتنہ نرگس بیمار بہر
بوستان حور کی ہیں کوچہ کا کہند
ایک مدت سی پرورش ابر مقصد کا بار بہر
نہیں ہی کہ موت آئی کہ جہ یار ہیں
رد پا کشش ہیں رستی امری کا بار کو
شکل بیجہ بہر کی ہدم کی مقصد بہر
ما سبب تو کہا ہی زبی جانون ہیں
کر لیا ہو ہی نو سر اڑ جا کر
ہر روز جی اوی تری بہر کی
اہل گلشن و جار ہیں سعید و جار

غزل

[illegible]

مطلع

[illegible]

یار و

اور کی دانتوں کی جواب و صبا کی گلاب
حرف ہو جا ہیں از خود و ہر سعید
ہوش اور جا ہیں یار کی ان سبب
رنگ کردی ہی اسم کا بہری نقش سعید
یون سا رول ہیں رستاکی جا ان یار
سحر ہی حسن ہی بہار نکتی ہیں بہر سعید
شعر سے نہر وحشت کا سایا بہر
ایسا در دوازہ وہ کرلی ہیں بہر سعید
در دل کی حال کی ہیں ہمرہ بہر
موتی ہی شکل ہی چشم حسن آراستہ بہر
لعل کی رکھی ہی ہیں سرکی حسن سودا بہر
علاج نرگس بیمار ہیں ہو لی بار ان
نطق کی دی کہ ری کی بار کی گفتار
جواب ہیں ہی انکھ اور کی کرشمہ ہی خیال یار کا
مشکبو ہم ہی کی ہاں دعا اتی بہر
در ہی بہر ہو دعا جانا مقدر

ناسخ

قیس سن لیتا سبق ہے اسم بانی کا حال

کیا کرین ہی دشت وحشت مین ہان [illegible]

[illegible]

غربت

[illegible]

آباد

ابر غم و دم بہ بکا [illegible]

عشق مین ہی [illegible]

[illegible]

سلسلہ سی عشق کی [illegible]

حضرت یوسف [illegible]

مین کسی صورت [illegible]

[illegible]

تاج سر

بجنگی جاؤں میں کیونکر کوئی جاناں چھوڑ کر
بلبل نالاں کہاں جاوے گلستاں چھوڑ کر
جا بسی وحشت میں جامہ چاک [illegible] چھوڑ کر
دامن قاتل کو دوں کیا [illegible] چھوڑ کر
وصل جاناں میں [illegible] جاناں چھوڑ کر
[illegible] کیا دیکھوں خطر [illegible] جاناں چھوڑ کر
[illegible] ہم سے جانا [illegible]
روح [illegible] کا [illegible] چھوڑ کر
وصل جاناں کی قسمت میں [illegible] گلستاں چھوڑ کر
جا کی [illegible] نہ کر جاناں چھوڑ کر
لعل قیمت [illegible] چھوڑ کر
کوئی قاتل [illegible] وحشت میں [illegible] چھوڑ کر
بھاگی ہیں جس سے [illegible] میدان چھوڑ کر
سچ او [illegible] چھوڑ کر

زینت

[illegible] عاشق [illegible] جاناں چھوڑ کر

[illegible]

آباد

ہمنشیں اوس کی آہ سے کی آباد کعبہ کی عمر
ایکدم ہو گئی نہ اپنی دیدۂ خونبار سے
روح کر لی ہے سیر یوں جسم بیاباں چھوڑ کر
نکہت گل جیسی جاتی ہے گلستاں چھوڑ کر
[illegible] شاخ بلبل [illegible] جاناں چھوڑ کر
دیکھوں کیوں گل [illegible] گلزار جاناں چھوڑ کر
سلطنت کرنے میں [illegible] فقیر [illegible]
خاک [illegible] آہ سے سند کو سلطاں چھوڑ کر
اس نے ابرو سے کیا کب طاق کسریٰ کی [illegible]
جم کی [illegible] ایوان چھوڑ کر
[illegible] تخت اپنا سلیماں چھوڑ کر
[illegible] میں دیکھی [illegible]
زلف سی دل کی کشش [illegible] زنداں چھوڑ کر
لالہ کی [illegible] گلستاں چھوڑ کر
مجنوں وحشی [illegible] بیاباں چھوڑ کر

[illegible]

ناسخ

[illegible]

عیش

آتش

[illegible]

آزاد

[illegible]

ابا و

قدر کیا ہو گی کلام بلبل ...
موسم ... ہمارا گلستان ...
فیض سے ای گل تری ...
گل تری مثل خزان ... بہار
آمد آمد ہے تری ... اے شاہ ...
دور کر تا ہے خزان کا حکم فرمان بہار
میں تصور میں ... گل عارض ...
اے صبا ... گلستان بہار
... سامان بہار
... عہد و پیمان بہار
... بلبل ...
... سامان بہار
... جان بہار

سلیمان بہار

غزل

عشق سے تنہا ہوا ہوں ...
جا ہوں یارب اب کہاں شہر و بیابان ...
مسجد ... سے مہ ...
تھی وہ گل ... دکان ...
اس چمن میں ورنہ ہر گل ہے ... جان بہار
اور ... میں ... گلستان بہار
مصحف رخسار ...
میں ہوا عاشق ... گل ... پایان بہار
جس سے ... کا سودا ...
زندہ ہو ... جانی ... پایان بہار
اب چمن میں ... گلہای ...
کر دیا ... گلستان ...
... چمن میں گل کی ... بہار
... پریشان بہار
کر دیا ... خزان نے گل ... بہار

گل ہو

... ذو القعدہ

ناسخ

گل ہوی پژمردہ سیر چمن [illegible]
آئی اوس گل کی گلی [illegible] بہار
کیا غضب ہی شوخی حسن کا [illegible]
ہاتھ زبان [illegible] کی ہی [illegible]
جو ہی گل اوس [illegible] شاخ زعفران بہار
[illegible]

آتش

[illegible]

آباد

دلالہ تیری صبا اور حسن کا کہاں
لی نمک کی [illegible] مرگہ خزان بہار
ہاتھ ہر لی نی کی صبا و رہ بلبل [illegible]
تیری عمر [illegible] گل کری [illegible] کریبان بہار
آگ کیا لگی [illegible] عالم میں گل زمین
باغ میں کیا [illegible] چراغان بہار
[illegible] نظر آتا ہی سامان بہار
[illegible]

نمک — رشت — آباد

نہیں ہے سبزۂ خط عارض محبوب پر فن پر
سویدا ہیں جمع پروانہ آکر شمع روشن پر
گریبان چاک گل ہے یہیں میں چہرہ وا کرنے پر
ہے ایسا شبنم و کی جامان مجنوں گلشن پر
کیا کیوں عشق ابر چھوڑ کر طاق چمن پر
نہیں ہے شیشۂ قاتل یہ وبال سکا کی گردن پر
جگے ہے شمع گل ساق بلورین پای رنگین پر
لگی ہے یارب کدر ہوا وس کے پا زمرد فن پر
سی کا گلکی مسقطی ہی پر وقت ہی
کہا کر آنکھ نظارہ میں

[illegible]

رقیب کو خوار کی ہیں طلعا ہیں چمن پر
محل ہے جائی گل ہے شاک کی صورت کی پر
ہے اکسیر میں وس کلی کے جہاں روشن پر
عجب کیا شمع پروانہ جلا ہے اپنی تن پر
شباب آیا وہ آپ نام صد اپنی چمن پر
عزیز کی ہزار ون پر پروانہ شمع روی روشن پر
ہے ایسا روشنی کا فی ہے شمع پر ماہ دن پر
چراغ اوس قندیل کا اسکی جہاں وہ بستان کی
اور ایسے چوس ہے قتل کا کھیل گردن پر

[illegible]

غزل

سیہ کاروں کی تاباں ہو وہ نورانا ہم مردم
گرمی سے ہری ہے آہ اک شب سی کی خرمن پر
مرے تھا زیست پر اس عزت مہتاب کو
چھپا یا ہے فلک نے کیا گل مہتاب دامن پر
[illegible] گلگشت [illegible] آج ارادہ
ہزاروں بلبلیں ہیں منتظر دیوار گلشن پر
خبر ہے جان تن کی [illegible] عشق میں
[illegible] ماہ نو [illegible] ناوک افگن پر
[illegible]

آزاد

بجای شمع کی محفل میں سر سوبارک ہا
کہ پروانوں کا سی خون [illegible]
زمین شعر [illegible] کی [illegible]
[illegible] نازان [illegible]
قبای گل [illegible]
[illegible]

باغ

تصور لعبت مژگان بھی ہے جو اک اذیت

[illegible]

بہشت

[illegible]

آباد

نہایت پاس رکھا یار نے جب کہ سمجھ آئین

[illegible]

[illegible]

بحر مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف

مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن

[illegible] ہے دوش پر

[illegible] آرام و دوش پر

[illegible] احرام دوش پر

[illegible]

[illegible]

[illegible] دوش پر

[illegible] شام دوش پر

[illegible]

نسخ

دیکھنے کو تن سب دیکھ کر اڑ رو کی چشم یار ہے
باغ میں ہی تو ار کس نے رحم کی بیمار ہے
سبزہ برگشتہ گل ابرو جدا ہر ہے
میں جگر کو جنبش سی دور جام کی اتصدق ہی اگر تیار ہے
جگر و دل جفائی ہی اگر قتل ہی ر ہے
ساقی جب سی برگی مہری قامت دلدار ہے
بجلیان ان کی ہی نمن سر ی سان یار ہے
جب گرم بیکی کی تیغ سے ہی کردن سے قتل گار ہے
بی گریبان چاک سرو ی نرگس بیمار ہے
زلف کی صدقے زاہد رحمی میں گجرات ہے
دن سی قرن رات بیمار ہے
عاشق و معشوق رات مرد میں سر یار ہے
فرقہ کیا جو شہید عشق سی روشن گلزار ہے
جب غزل کی میں معرفت قامت دلدار ہے
الف کی میں جا صاد ہم اشعار ہے

نامہ اولی

رشتہ

[illegible]

آباد

اور کی پڑتی ہی نظر مرد مرد سر گلزار ہے
طائر نظارہ پیدا کرتا ہے بہار ہے
دل مرا شیدا ہوا مژگان چشم یار ہے
یہ وہ بلبل ہے کہ عاشق ہو گیا گلزار ہے
دیکھتا ہے جہاں کہ سرا رو دہ شکار ہے
چشم آہو ہے کبھی روزن دیوار ہے
رحم لازم عندلیب زار ہر صیاد کی
باندھ رشتی سی میرا اک نظر بہار ہے
دیکھ او قاتل سر کس عرض کا اقرار ہے
سینہ میں جو خون سی پڑتی جہاں سیکھ کا پیوار ہے
کہیں قضا سے کہا جہاں ہے وہ پتا روز
بن سکا کہ ہی روز یہری آہ آتشبار ہے
یہ گرد وہ دامن میں اشک مژگان
جان کی رہی پائیں تیشہ کی پھول نرگس خار ہے
میری کل سر کیا بت میخانہ سر
سرو کو جی میں یہ آتا ہی کہ جھکن دار ہے
جسم رکھا سلامت اور در و کی بھی دل
آہ الیاس جم کی تیغ کا ہ یار ہے

نامہ اعجمن

تا قیامت نہ ہوئی [illegible]

[illegible]

مطلع

[illegible]

دیکھ کر اوس گل کو [illegible]

[illegible]

آسماں کا [illegible]

[illegible]

فرخ

سیکڑوں مردہ دلوں میں ہو رہا ہے رقص
[illegible]
ہو صبح و شام رقص
[illegible]
کام رقص
[illegible]

از شب

[illegible]

آماد

[illegible]
صبح و شام رقص
[illegible]
انعام رقص
[illegible]
قائم رقص
[illegible]
رقص
[illegible]

ردیف الشین معجمه

بحر رمل مثمن محذوف

ارکانه فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

آباد

ناسخ

کیا ہو تری وری کے سوز دروں کا ماجرا
... افسانہ گو کی ہی کہتی ہی افسانہ شمع
کیوں نہیں ہوتا ...
دیکھ کر ... عاشق جانانہ شمع
[illegible]

ترتیب

[illegible]

آباد

[illegible]

داغ

شمع

وصل میں ہی [illegible] شمع
آہ و افغان سے [illegible] شمع
شعلہ عارض [illegible]
کیا قامت ہی میان [illegible]
سنگ فرش اور [illegible] شمع
کیون [illegible] پاس [illegible]
روشن [illegible] دیدہ حسرت [illegible] شمع
نور میں یکسان [illegible]
داغ سوزان [illegible] شمع
شعلہ رو یکسان ہی [illegible]
کبھی [illegible] رخسار [illegible]
کیا عجب [illegible]
گوری گوری [illegible]
قدرت حق سے [illegible]
شعلہ رخسار [illegible] شمع
بعد مردن [illegible]
حسن [illegible] شمع
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آباد

آج گھر ہی قصر سنگین میں ہے تا روشنی
کل ہے یا ہی کا بیابان کو کی انسان سنگ و خشت
رات بہر کی جلی ہی آباد روشن ہوا
سحر ہیں یکسان بیکر زاغ دل جو شرر روشنی

ردیف غین المعجمہ

فائدہ مرد کو کیا ہوا جو نور پر روشن چراغ
[illegible]

ق

جیسا [illegible]

گر دل پہ [illegible] حسن معشوق [illegible] عاشق بھی [illegible]

جوش وحشت [illegible] کیا [illegible] روشن چراغ

خانۂ زنجیر میں [illegible] روشن چراغ

روشنی ایسی [illegible] روشن چراغ

[illegible]

زینت

[illegible] چراغ

[illegible]

آباد

بادِ صرصر میں [illegible] دنیا [illegible]

رات بھر [illegible] میری [illegible] چراغ

[illegible] حسن [illegible] ترقی کی دعا

[illegible] روشن چراغ

[illegible] روشن چراغ

[illegible]

ناسخ

کرتی پروانہ جلی کا ذکر جو گلگوں شمع کی بزم میں [illegible]

دوستو [illegible] روشن چراغ

[illegible] الفت [illegible] چراغ

آتش [illegible] چمن کی [illegible] روشن چراغ

[illegible] گلشن چراغ

[illegible] گردوں کا [illegible]

آتش

[illegible] روشن چراغ

[illegible] عشق [illegible] چراغ

[illegible]

مطلع

[illegible]

آزاد

زلف کی باعث فروغ عارض روشن ہوا

شام کو بھی دکھاتا ہے جلوہ صبح [illegible] چراغ

[illegible] روشن چراغ

[illegible] دل [illegible] روشن چراغ

ردیف کاف

[illegible]

نمبر

دکھلاتی ہے چمن میں جو فصل بہار رنگ
وحشت یہ مجھ کو کھینچتی ہے صحرا کی خار رنگ
تو ہی وہ آفتاب ہے جو ہر بہ تو پڑی
گل جا بجا لالہ زار کا ہی گلعذار رنگ
سارا جہان سیاہ ہے ... ہر طرف
دکھلا رہے ہیں ... انتظار رنگ
[illegible]
اتش رخان ... خار رنگ
... جا بجا صورتوں ہی ... رنگ
الفت کا ... اہل جہان کا ... نثار رنگ
اوس آفتاب کی ... جہان ... رنگ
... فلک کی صورت ... رنگ
گلشن میں ... گل ... رنگ
کر جاتی ساتھ ہی ... کا قرار رنگ
... گل سرخ ... رنگ
... شرم کی ... اختیار رنگ

مخمس

[illegible]

آمادہ

اوس گل کو دیکھ دیکھ کی ہو سو ... رنگ
گل سی ہی رنگ ہو صد لالہ ہا ... رنگ
ہر گز قرار ہو گا نہ اک وضع پر کبھی
بدلی کا سو طرح چمن روزگار رنگ
موقوف کچھ بہار پہ دل کی خوشی نہیں
... خزان میں بھی ... ہزار رنگ
اے گل ... ہوا و ... ہزار رنگ
کس ... کا ... سو ... رنگ
اوس گل ... چشم کی سو ... رنگ
نکلا ... فرقت ... اختیار رنگ
چاروں ... عناصر محال ... رنگ
... چمن میں ... رنگ
... لالہ ... بہار رنگ
... باغ ... رنگ
اس باغ میں بہار و خزان ... رنگ
دونوں کا ... اختیار رنگ

حسرت

[illegible]

بلبل کی طرح بیکل ہمیں [illegible]

ردیف النون

[illegible]

فائز

جھمکی جو رنگ کہاں وہ لعل کی کان اوس میں
وہ تان پچھ ناہت کلی سی بہار رنگ
یاد آکے ایں شکستہ رنگیں وراجیان
جب شام کو شفق کا سو آشکار رنگ
[illegible]
اوس کی لباس کا ہم خاک ساز رنگ
[illegible]
کیا پچھ سرو کسی بن [illegible]
[illegible]

آزاد

اوس گل کی پاس جس کی ہو بیت رنگ کا
اپنا بھی تھا جو وہاں ایک بار رنگ
چمن میں سر آگیا ہی [illegible]
چٹکا ہی پیرہن [illegible]
عاشق کی قتل کو [illegible] رنگ
پوشاک اپنی [illegible]
آیا و آگی [illegible]
[illegible]
پیرھن وہی [illegible]
جن کو [illegible] ہمیں
[illegible]
وہ وقت کو کیا [illegible]
[illegible]
ردیف الف
[illegible]
[illegible] جان
[illegible] نہیں

قطعہ

کیسی بہار سیر گل کی ہر طرح گرم منقار سی
بلبلیں و عندلیبیں گرم گفتار ہیں [illegible] باغ میں
جوش میں دل [illegible] کی جان باغ میں
آئی ہی برسات [illegible] انسان باغ میں
دیدۂ قمری اگر روشن ہو [illegible] قمری
سرو بن جاتی ہیں ای سرو چراغان باغ میں
قطرۂ شبنم بنی ہی [illegible] گل کی [illegible]
عجز سی گل نی رکھا ہی سر [illegible] حضور
ہاتھ جوڑی ہی [illegible] عندلیبوں نے [illegible] باغ میں
ہو گیا [illegible] ہر [illegible] ان باغ میں
اور [illegible] گئی ہی [illegible] باغ میں
عندلیبیں [illegible] شعلہ افشان باغ میں
[illegible]

سرتیہ

[illegible]

آباد

ساعد قاتل کی [illegible] کی شمع [illegible]
بن گئی ہی شاخ دل [illegible] ان باغ میں
تو وہ گل ہی [illegible] باغ میں
[illegible] بلبل سی [illegible] طوفان باغ میں
آج [illegible] چمن [illegible] ان باغ میں
ہی آ ووی گل کی شبنم کی [illegible] ان باغ میں
[illegible] ہی [illegible] پریشان باغ میں
[illegible] چمن میں [illegible] گل
کسی [illegible] کلیان باغ میں
[illegible] آج [illegible] ان باغ میں
[illegible] گل گلزار سی
[illegible] چمن میں [illegible] افغان باغ میں
[illegible] گل [illegible] ان باغ میں

دل کی

نامہ

نکہت زلف صنم کی جو گلی آتی ہے ہم
بوی گل کی سی [illegible] یاد کیا کرتے ہیں
سیر کو اور [illegible] پریشان باغ میں
دیدہ گریان [illegible] ماہ تابان باغ میں
قامت یار کو ہم یاد کیا کرتے ہیں
سرو کو صدقہ میں آزاد کیا کرتے ہیں
زلف مشکین کو ہم یاد کیا کرتے ہیں
نگہ یار کو ہم یاد کیا کرتے ہیں
دیکھ کر برق کو فریاد کیا کرتے ہیں
جان کو ہم یاد کیا کرتے ہیں
گلزار میں فریاد کیا کرتے ہیں
گھر جو خالی ہے یار سے ویران [illegible]
خانہ دل کو ہم آباد کیا کرتے ہیں
رشک سے لیتے نہیں نام [illegible]
دل ہی دل میں اسی ہم یاد کیا کرتے ہیں

گلزار

ترنم

[illegible]

آباد

دل کی بہلانے کو ای آباد جہاں جاتے ہیں
اشکوں کا برسا [illegible] آباد کیا کرتے ہیں
ہجر میں وصل کو ہم یاد کیا کرتے ہیں
شاد ہونے [illegible] دل شاد کیا کرتے ہیں
ہم [illegible] ہی یاد کیا کرتے ہیں
آہ و نالہ [illegible] یاد کیا کرتے ہیں
صبر ہم اوس [illegible] ایجاد کیا کرتے ہیں
مصحف روی صنم کا [illegible]
روز قرآن کو ہم یاد کیا کرتے ہیں
کوئی ایدن سا نہیں مشق جفا [illegible]
نئی بیداد وہ ایجاد کیا کرتے ہیں
انگلیاں کانوں میں [illegible]
ایسی ہم ہجر میں فریاد کیا کرتے ہیں
کہ جو یار سے [illegible]
کیا مری ناک کو برباد کیا کرتے ہیں
کوئی ایسا نہیں کہتا ہے کہ [illegible]
آپ جو جو مجھے ارشاد کیا کرتے ہیں

ازقلم

ناسخ

... کاکل کی ... کیا ... جہوٹی کی
... میں ... کیا کرتے ہیں
... فقط ... ان ہی ... کیا کرتے ہیں
... خدا ہی نازل ... کیا کرتے ہیں
قتل ناحق ... پیرزاد کیا کرتے ہیں
تو وہ صیاد ... ہیں
طائر روح کو آزاد کیا کرتے ہیں
انتقام ... ہیں
... نہیں جو وہ شاد کیا کرتے ہیں
... ارشاد کیا کرتے ہیں
[illegible]

حسرت

[illegible]

آباد

اور کی کیا ہیچ کی ... سبحان اللہ
نقش ... ایجاد کیا کرتے ہیں
یاد کیا کیا مجھے صیاد کیا کرتے ہیں
... یاد کی دل ...
نقد دل عشق میں برباد کیا کرتے ہیں
... ہم ہی بیداد کیا کرتے ہیں
... جلاد کیا کرتے ہیں
... فریاد کیا کرتے ہیں
دل آباد کو ... کیا کرتے ہیں
[illegible]

میں گم

کہاں

ناسخ

نہیں اگر حسن کی ظاہر میں مثل ماہ نہیں
ہزار شکر کہ باطن مرا سیاہ نہیں
شکستہ دل ہی جرس کی سی [illegible] آہ نہیں
چلی ہی داغ جنون کی [illegible]
جہان میں کون ہی [illegible] لطف [illegible]
ہمیشہ کام میں [illegible] خسن جاہ نہیں
[illegible] کی [illegible] میں [illegible]
چراغ کشتہ کا [illegible] دل جلی کا [illegible]
سفید ہی [illegible] و [illegible] نہیں
شب [illegible] ہی [illegible] سیاہ نہیں
جہاں [illegible] میں [illegible]
من [illegible]
گدا [illegible]
[illegible]
بہ جوم فوج [illegible] جہان [illegible]
سوا [illegible] پناہ نہیں

کیا کہو

آتش

[illegible] پادشاہ نہیں
[illegible]
[illegible]

ہتی

اباد

کہاں ہے عکس فگن مثل مہر و ماہ نہیں
وہ کون ہی کہ جسی تجھ سی رسم و راہ نہیں
[illegible] ہی جب کہ مری [illegible]
نظر میں [illegible] مری نگاہ نہیں
[illegible] کی [illegible]
[illegible] سیاہ نہیں
وہ کون [illegible] لوگ [illegible]
[illegible] جاہ نہیں
[illegible] دل [illegible]
[illegible] رات [illegible]
[illegible] گواہ نہیں
[illegible] گناہ نہیں
[illegible]
تمام عاشق و معشوق تیری تابع ہیں
تو کب حسینوں میں ای ماہ پادشاہ نہیں

ہوز

ناسخ

کیا جرم حسن کا ہی گر پیچ و تاب میں
پیچ و تاب کب ہیں بہلا پیچ آب میں
[illegible] مجھکو بچھن [illegible] آب میں
الکدم جدا ہوا سے موج ہم زلف سے
صدمے کے دل ہیں ہجر ہوا سے حباب میں
مصروف ہیں ہزار [illegible] رشک [illegible]
بیمری کہ یار کی [illegible] حساب میں
بجلی گری ہی رات کو کل مجھ خراب میں
[illegible] اس سے جلی [illegible] نگاہ
اکی جو دیکھی عاشق و معشوق [illegible] میں
[illegible] جب سے [illegible] شباب میں
زلف سیہ کیا [illegible] شباب میں
خالی ہلال [illegible] رکاب سی
ہم مست ہی جان تارک لذت [illegible] میں
اکدن تو دیکھ کیسی ہی [illegible] شراب میں
[illegible] چشم یار کی ہی [illegible] دل
[illegible] کمال [illegible] کتاب میں

مجرفنا

[illegible]

[illegible]

آزاد

[illegible] ہیں سی آنکھیں [illegible] اوس کی
ہمارے حال پہ وہ رحم کی نگاہ نہیں
[illegible] کو کیا ان کو کچھ پروا ہے
پیا سی [illegible] نہیں پناہ نہیں
جرم گردش سی آباد کو محبت سی
[illegible] نہیں توا سی [illegible] نہیں
پیری [illegible] گلی [illegible] نقاب میں
پری رو [illegible] نقاب میں
الگ [illegible] نور [illegible] آفتاب میں
کس کی [illegible]
دریا سی [illegible] شراب میں
پیمان [illegible] حباب میں
انداز [illegible] آفتاب میں
منظور [illegible] ملاقات صاف ہی
سادہ ورق [illegible] خط کی جواب میں
[illegible] دہر و دن بھلا
[illegible] کتاب

اودن

نسخہ

بحر فنا میں جیسے ہی اس سال زبان موج
ہی کا روح جسم میں کم ہو گیا حباب میں
صبح سپید صال کی لگے ہی ہو گئی ہم کہاں
کیا رنگ ہا ہی عکس فلک سے آفتاب میں
مرگیس کے تیغ میں کبھی رخ چشم مست کا
بحر فنا میں ضد ہی عشق سر موج آب میں
پانی جو موج میں ہی وہی گئی عباب میں
پیالہ سی ہو کا یوں ہی رقیب
ای فلک تو ایسی غزل عرق آب میں
جہاں تماشا جاوی شعر کو اس زمین میں
عکس آئینہ زلف کا انتخاب میں
بال آئینہ نظر جام شراب میں
مستی کا عکس صبح آفتاب میں
جو ہوئی ی شراب میں
در یا کے موج زن نظر آیا حباب میں

حرف ت

[illegible]

آباد

اوس مہ جبین نے ہاتھی پر افشان ہیں
تماشا چڑھی ہیں یہ ورق آفتاب میں
ہر روم پون کے ہاتھ آتش رخسار پر
ورطے ہاہیں یہ آگ لگی آفتاب میں
واقف ہوی یہ جس سی السدر تپ
بجلی کی طرح عمر کے اضطراب میں
ابی طرح سی جان دریا کی ثبات
نور بال میں جو چشم حباب میں
تقصیر کیا ہماری ہو
مدت گذر گئی ہی کہ ہم ہیں عتاب میں
مرجان کا فراق میں ساقی پلا کے
وہ مشعل حسن چمن کی بہار آگر
دو رمین کی ساری پیادہ رکاب میں
اعضای جسم کی ہی گری اور ہیں کی
جبین کا ماہی وری فرد حساب میں
نقد وجود کا نگار خطا یار کی ہیں
الفت کی ہائی آپ ہوں شراب میں
ادس

ناسخ

آئی قیامت اوس سی کیا ماہ سی جام
ہے اتصال ماہ میں مہر آفتاب میں
غفلت سی اپنا طالب دیدار آپ میں
میرا ای ماہ چہرہ ای جہاں کی نقاب میں
دیکھیں ثبات اے زمین آسمان کا
ہے صاف اسما نعش حباب میں
ہے جی میں آفتاب پرستی کی
تصویر کی ای ورق آفتاب میں
عاشق ہیں ای کون در گوش یار کا
عالم ہی عرق آلکہی موتی کی آب میں
ساغر میں عکس رخ یہ گلگون ہی کی
مولی جہاں میں ای ستمگر کی آب میں
ناسخ فین میں رسی کی آفتاب
آرام ہی ای دیکھی ماہ جمیری ضدا سی
جی ای صبح قیامت اضطراب میں
بیدار دل جہاں میں اوہیں سی نبی کی نظر
یوسف ہو استارہ کا مسجد بذ اب میں

غفلت

آتش

[illegible]

آباد

اوس سیم رو بحل کیا پردا سلطنت
سو جہاں نور ات بجھی بجی مغرا میں
ہر بادہ گیسن باین ہزار روان تماشا میں
مستی باون ناک میں دو حراب میں
باس سنان نظر ہین لطف
بھر ای سمندی ای ای بہار سیاہ میں
[illegible]

[illegible]

ناسخ

غفلت سرای دہر میں ہی غافلوں کی جاہ
انسان ہر دو در کی ہی عین خواب میں
غربت کی واسطی یہ قدرت کی غافلو
پہنچی شمیم [illegible]
[illegible] نظر [illegible] حجاب میں
ناسخ زمین خاک کی [illegible]
اوس کی گلی کی [illegible] گذر [illegible] تراب میں
[illegible] دل [illegible] ہی چشم پر آب میں
دونی بہار حسن [illegible] ہی نقاب میں
ساقی کہاں شراب [illegible] گلاب میں
پانی کی ہی تلاش [illegible] سراب میں
[illegible] خراب میں
دشوار قطع راہ [illegible] آفتاب میں
اوسکی نگاہ پھرتی ہی چشم پر آب میں
[illegible] سحاب میں
[illegible] آفتاب میں

اوس

آتش

[illegible] بیابان میں
[illegible]

آباد

غافل تو خواب دیکھتا ہی جسطرحی بیان
دنیا عدم میں سبھی کا دیکھی ای خواب میں
چہرے میں تیری سبزی آلودہ لب ہیں
سوسن کی ہی بہار گل آفتاب میں
بوسہ نہ کیوں لیں [illegible] لب نہ سمجھی
پوری ای ہی ہوس [illegible] حساب میں
محفل میں اوسکی عاشق دل سوختہ ہیں
لازم ہی کیا [illegible] بزم شراب میں
[illegible]
دکھلا دو شکل [illegible] خواب میں
[illegible] دل
تابش [illegible] آفتاب میں
[illegible] محجوب [illegible]
[illegible] جان ہمی خواب میں
دن رات [illegible]
[illegible] وصل [illegible] تاب میں
اسی مضمون [illegible] جان [illegible]

میں جب

روشن ہے داغ گریہ چشم پر آب میں
پوشیدہ آفتاب ہے ہیں ہے سحاب میں
کرتا ہے کی جہان ہے حیرت کی خواب میں
ہوں کیوں نہ مست بادۂ غفلت شباب میں
[illegible]

[illegible]

آباد

ہیں جیب رو ہوں بادل رخ جاناں میں
عوض اشکوں کی شعلی دکھاتا ہوں ہے داماں میں
[illegible]

تاریخ

نئی یار جام میں سے [illegible]

[illegible] جیسی باقی لالہ گلزار میں

[illegible] شراب میں

[illegible] جیسی [illegible] بال [illegible] کی خط [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایضاً

[illegible] گلشن کا سر [illegible]

[illegible] جانان میں

[illegible] بدخشان میں

[illegible] رضوان میں

[illegible] گلستان میں

[illegible]

شاد · ابادو

بہلا دو چمن پہ کو زر ورکتا ہی باغبان مجکو
تماشا ہی سا یہ تم ان کی اسی کی اس گلستان میں
چراغ اپنا ہی مثل برق روشن باد و باران میں
پسینا یا سلی لو پہا کے جب سات صافی ہی
عرق غلطان نظر آتی ہی مجکو دست مرجان میں
گدز طاؤس کا ممکن نہیں ہی باغ رضوان میں
ہوا اسرا وہ طلب میں سست [illegible]
زلیخا کو بہو سودا اور یوسف جا زندان میں
بجای گل سر داغ ہی اپنی گریبان میں
[illegible]

[illegible]

نظر یہ کیطرف بہر [illegible] ہی
پیسا ہی رشتہ نظارہ تار زلف پیچان میں
مثال قصر گردون جنکی لاکہون قصر عالی ہی
اب اون کی خاک اوڑتی ہی [illegible]
[illegible]
عجب کیا [illegible] باغبان [illegible]
[illegible]

ناسخ

[illegible] گلشن [illegible]

[illegible] اصلاح [illegible] طبیعت [illegible]

نکالا کا [illegible] چمن میں

[illegible] ساعت [illegible]

[illegible] گریبان [illegible] میں

[illegible] خار میں

[illegible] میں

[illegible]

آتش

[illegible] میں

[illegible]

آباد

میں عاشق زلف کا ہوں [illegible]

[illegible] زنجیر [illegible] میں

[illegible] میں

[illegible] میں

[illegible] بہار میں

[illegible]

تاریخ

سلاطین کی ... آرام ...
انشا ان میں ...
سو ہی کی نار ... کی ...
سایہ ... پری ... ساماں میں
بادی ہیں ... خاک ... ہیں
... ہاں ان میں ...
... لالہ زار میں
[illegible]

بیان

[illegible]

حیثی

اماو

... وصل بہار میں
... بہار کی بہار میں
آسا ... تمام ... میں
... نگار میں
... وصل بہار میں
... بہار میں
... اختیار میں
... انتظار میں
[illegible]

اوزان

ناسخ

پیدا ہوان داغ زیب گل میں یہی بہار میں
شعلی بجای گل ہین درخت چنار میں
ویران ہوی جو اجڑ کے بیابان کی سایہ جہاں کی
[illegible]

رشک

[illegible]

آباد

اور قرن کہیں ستاروں کی ای سنگ میں
آئین کبھی نہ داغ ہمارے مزار میں
کوئی صنم سے کبھی آئی ای سنگ کب
ای نظر کی آپ ہین ہم انتظار میں
تاریکی لحد کی بھی ہم پس از فنا
داغ لحد سی دیکھی ہمارے مزار میں
[illegible]

مطلع

[illegible]

قافیہ

ترتیب

آباد

ہمین گل صد برگ کی طرح

کرتی ہے عشق ... اختیار میں

... بحر یار میں

کاغذ کی جا ... بال سمندر ... میں

مضمون گرم ... عذار میں

... ہزار میں

... اضطرار میں

... زلف یار میں

... کہاں طاقت گفتار میں

... مستغنی ہیں تشریف ... بہار میں

...

آباد

ازل سی دل میں عشق دی تابان کی [illegible]
فلک سی آفتاب حسن [illegible] ری گهر میں
جو قابل [illegible] کی [illegible] و بیداد [illegible] میں
سی صورت کی [illegible] الست [illegible] کی گهر میں
تری فرقت میں [illegible] ل ای [illegible]
سیماب سی [illegible]
[illegible]

عشق

[illegible]

غم

کیا عشق نی ان وصل شتابا بالا رین
سی خاک کر دیا دل کی صورت کا رین
دوری نی ہمیں بن [illegible] کی جیتان بار میں
[illegible]

گر اوٹھی قلم ہی تو بیان کس لسان سی ہو کر
کیا کیا طلسم و فن ہیں شعبدہ کار میں
نالے و محو عشق ہیں سب یہاں زلف یار میں
پہر عذاب سانپ بن بیٹھا ہیں زلف یار میں
ہمارے رشتہ جان ہی آئی مزار میں
شراب اسکی عوض پیتی ہیں دل ہمیشہ دیدہ تر میں
چہرہ وہ خورشید ہی ساقی ایاغ میں
ہر ذرہ چار ہیں نگاہیں سی پیدا نہیں
ہمارے دل میں رشک ہیں نگاہیں ورق و ذر میں
کیا ہیں پہول نرگس کی یہاں آنکہ ہیں
نہیں ہیں پہ جسم جبکی بیت شاخ صنوبر میں
چپکے سی دل میں سرافراز بیٹھی ہیں
نہیں جلا سر موسم خط آتش جیسی پہر
تفاوت یہاں نہیں بادشاہ باں ہمیشہ
گاہ عقل میں ہمی کیا ہوا کی کی کرتا
نگاہ ہوا ہی قاتل فتنہ اب بحر میں
ہمارا عاشق اگر کچہ سرجا نہیں سکتا
کرم ہی کو ام کا عالم یہاں ہو رہی جانیں
کیا کے

[illegible]

چلائی آئینہ اوس رخ کی یکسو کی
ہر صورت شکست قاش ہی اسکی مقدمین
ہمارے دل کی صبح بہار بحر میں ما
نظر آتی نہیں سیماب میں بجلی میں نظارہ
تمام ہی نہیں لگائے ہاتہ کی ساقی
لکہ ہم ہی کشتی میں آتش کی ساغر میں
ورنہ جب تو کی مستی لطف صنعت
کہ ہم و دیدہ چہرہ یار کا دل کی ذریں
خرابجام کی آغاز عشق یار میں
نہیں معلوم کیا کچہ زلف کی لب عنبر
دکہایا ہی کہ کلاہ کی صف کی میں
اوٹ جاتی کا دم اپنا ارزان جام اوس کا
ہم اپنی جان دیکہ کی انقلاب دریا عمر میں
گلشن کی پہلا جو عشق ہی کی سطح عالم میں
پہر جو آیا جہاں عظیم سوکیا اخیر میں
آتی ہی بیچ سیاہ ایسی دیکہ ہیں
کیا لفظ

[illegible]

پھرتی ہماری ہیں عشق ہی تجارت سے
کر اثنائی اشک گھٹین نہ ضرورت ہیں ہمیں
کہون بیان ہپانی پری سوا کرنی از ذر
[illegible]

[illegible]

پا ہیں ہر جا چمن ہیں ایک مدت کے جو تو
شکل بلبل کون گل مصروف شیون ہیں ہمیں
[illegible]

ناسخ

اسقدر روئے ہیں آغاز شب فرقت میں ہم
شام کو خورشید ڈوبا اشک کی گرداب میں
چاند میں یہ ہی جو ہے یار کی سیر [illegible]
داغ خوں گویا لگی ہے چادر مہتاب میں
ساقی و مطرب ہوں ہم من و سیر صحن چمن
جلوہ گر سیماب اشعار عالم اسباب میں
کیجئے نقش قدم عاشق و معشوق کو
شام سے تا صبح سر رشتہ دی ہے [illegible]
کیا رہا اب آنکھیں فرق اور سر خواب میں
ضعف پیری میں کہاں طاقت کہ سجدہ کر سکوں
سجدے کرتا ہوں خم ہو کر محراب میں
شاخ مرجاں ہو جیسے عکس دست نگین بیچ
پیر تو حسن سے روشن ہو کے [illegible]
ہم سفر کو حسرت ہے عرق آب میں
بزم میں یہ [illegible] جیسے [illegible]
سنگ میں جیسے [illegible] آب میں

گوہر

آتش

[illegible] حال دل آتش [illegible]
[illegible] میں
[illegible] ہے [illegible] میں
جان کو [illegible] ہے [illegible] میں
[illegible] اب [illegible] میں
[illegible] ہے [illegible] میں
[illegible] نہ [illegible] میں
[illegible] ہے [illegible] آب میں
[illegible] ہے [illegible] میں
[illegible] ہے [illegible] میں
[illegible] میں
[illegible] میں
[illegible] میں
[illegible] دل [illegible] میں
[illegible] میں
[illegible] میں
[illegible] میں
[illegible] حال دل [illegible] میں
[illegible] ان [illegible]

غالب

آباد

اسقدر نکلے ہیں رشک مہر روشن شب بھا گیا
چاند کو میں نے ڈبویا آنسوؤں کی آب میں
فرق اشکوں سے نہیں ہے سوز دل پنہاں میں
دل جلا دیکھا ہے آتش عوض بجلی کی آب میں
گریۂ رونے سے ہوں تا آسمان جس قدر
سخت دل ہیں کیوں ہیں ہی زمیں ہم
چھپا ہے نور سے ہی ان آرام سے تالاب میں
اے حسرت اوس بجلی کی ارمان سے
چشم مہر و ماہ کی دیکھا نہ جس کو خواب میں
روتی ہی ای دل میں چھپا ہوا
چار دیوار کدورت سے ہی سیلاب میں
زہر کو عکس در دیدار ان کو ہیں کشتہ
پھیلا ہوا ہیں ماہ جوں کی آب میں
آسمان بجلی کی آتش پیتی آب میں
آئینہ اسطرح کی کو سمندر میں
جیسے ہیں جستجو کی [illegible] میں

ابوہا

نسخہ

کوہر مضمون کے ... ہیں دیوان ...

گلشن روان اسم اعظم ...

آفتاب اور کئی ... ہیں ...

جیسے لگے ہیں نظر کی ...

لال ہو جاتے ہیں آ سب ...

کسی جھڑی کی ...

سرخی

آباد

پچھیاں ان کی صبح کی صورت ...

سفید شامی کی ...

لب و دل سوزان کے ...

ناسخ

رشک کی سعی ہے میں سوئی تن جب سے مرگ
سیج پر ساتا نہیں ہی نہیں کچھ خواب میں
خط لطف آتا ہی کر اور نیند وقت ہر کنار
جمع ہو رہی ہیں شمع کی پیشتر اور اب میں
چشم ہے ہیں ہی تصور ہر گھڑی جانان کا مدام
ہنس لیا ہی عکس ... خورشید کا کرتا ہی میں
... ہی میں کو رو از انعدام عدم وقت کو کبھی
وان ... اشک ... دیدہ احباب میں
سنگ ... سے ... بنا ... ہوتا نہیں
خطِ ... دو یار ... کھرا ہوتا نہیں
سبزہ ... کی ... ہوتا نہیں
یہ ہی ... کی ... ہوتا نہیں
ای صنم جس طرح دو ... جدا ہوتا نہیں
میں ... جو ... صدا ہوتا نہیں
کوئی ... سال ... ہوتا نہیں
قمر سی ... خاطر ... ہوتا نہیں
محو ... انسان ... ہوتا نہیں

آتش

... عاشق کو خط ... نہیں
پیچ لیتا ہی دل ... نہیں
کہ ہی ... نہیں باغ میں
حسن ... نہیں ... ہوتا نہیں
... عہد و وفا ہوتا نہیں
... کا وعدہ ... حسن کا
... باغ ... نہیں
سنبل و ریحان ... عشق ... ہوتا نہیں
خط ... ہوتا نہیں
... صفا ... نہیں
[illegible]

آزاد

حجاب میں ہی ہر ... دیکھا ...
... ہر گز صاحب شرم و حیا ہوتا نہیں
لطف وہ ہر ... خلوت کا بھی حاصل ہوا
وہ کی صحبت ... آشنا ہوتا نہیں
پھول ... میں بھی ... پیرہن کی ...
جسم کا ... کی ... ہوتا نہیں
دست قاتل ... عذر ...
... آشنا ہوتا نہیں
وصل ہی ... کا ... ہوتا نہیں
ای صنم ایسا ... رنگ ... ہوتا نہیں
[illegible]

ابیات | ترتیب | قافیہ

وانہ بارست عجی من سب کنم امید
تا نہ عشق اثر کری دیشو وکا سیہ تا نہین
نشہ عرفان نہین جبک و کا عشق قال
تا بہو ریرنگ ساغر کی صاف ہو تا نہین
یکبا تصویر ہو دل مین تصور یار
آئینہ مین جا کی عکس و سکا جدا ہو تا نہین

[illegible]

فرق

شب فراق کی سکوہ ہی فائدہ
ہیں جان بلب ہوں مجھ آسیہ سحر کہاں
ترکیب کی کمال سی تا سر سرا ہرا
ہی باد کی ہے کہ کنج میں ہر کمان
جانا صیدگاہ کو وہ چھوڑ کی مجھے
ای مرغ روح تری کی بال و پر کہاں
آتا ہی نوک تیغ ہیں عشق بار ہا
جاتا ہی دل کی شمع پر اور سر کہاں
حاصل ہیں ہی دست منا کو ثمر کہاں
اس باغ میں جیسی کی پایا ظالم کہاں
ظالم سی اہل فیض کو ہوتا نہیں گزر
بی مجھ میوہ دار کو سنگ و ثمر کہاں
الفت سی ہی فراق و وصال تجھ سی کو دلا
جکو تری کی عم کی عشق ہی فرصت کہاں
بسکی جدا چھپا کی وہ آئی نظر کہاں

عاشق

فرشتہ

[illegible]

آباد

سنگ ہو گئی ہیں شہر سر واز ماہ میں
تا کوہ کی یار بچی کا مرغ نظر کہاں
صیاد صید کر کی چمن سی گزر چکا
برباد ہو گئی دیکھی اب مشت پر کہاں
ثابت ہیں ہی یہ ہی کب آ تا ہوں یہیں
تیری سوا آہی ہی مجھ خبر کہاں
سینہ میں مرا سا اگر جیسی گل ہی چاک
لالی میں داغ ہیں یہ مرا سا جگر کہاں
جسطرح سی روان ہیں مرا اشک آتشین
پانی مر سی گرم رو اسقدر کہاں
کر تو فرشتہ ہی تو ہیں ہی کام آدمی ہیں
عاشق کی مرغ روح کو اتنی تو پر کہاں
قدسی تمہ میں سر کو کیو کر اشارا دین
یاں اسمان ہیں سینہ کہاں یہ مرا کہاں
اس سینہ ہی عشق دین کا سحق دلا
کیا ہاتھ میں عزیز تو آ کر

جب

ناسخ

عاشق بیٹھا ہے جدائی میں وقت بیتابی عجب
ایسے اضطراب سے کہے ناسخ خبر کہاں

مطلع

پہلے سے سینہ میں ہوں اب شراب شیشی میں
اور آرزوں دل کے اب آفتاب شیشی میں
بہائی صورت قطرہ گرا ہوں بہتا
اسے سبب آئی یہ جوش شراب شیشی میں
خیال ہے عرق روئے یار کا دل میں
بجا کہے ہم آب گلاب شیشی میں
خیال یار ہے دل میں کیا کرے کہیں
یہ یوں کرے ہے سبو شراب شیشی میں
جو دور ہے جام ہے ساقی تو مستی کی
کہ شراب نہیں ہے سحاب شیشی میں
[illegible] ساقی بہار کے طرف سے دل ادا
دوا مستی لکھا ہے خط کا جواب شیشی میں
ہم شراب پیو حیلہ سے محتسب
[illegible] اور شیشی میں

آتش

[illegible]

آباد

جب تک نہیں آسمان کی زلف میں جو کہیں
دیکھا جو تجھ کو پھر بھی ہے خبر کہاں
روز وصال تک کسی جی کی ہے امید ہیں
پیمان شکست کی کلاہ میں مجھ کو کہاں
ثابت نہیں مجھی کہ میں دیوانہ [illegible]
[illegible] ورد زن کی [illegible]
آگ کو دوستان [illegible] ہی قدر کہاں
ہم نے محبت جان کہاں وہ وصال ہے
[illegible] کا [illegible] عقل شہر کہاں
[illegible] کہیں دیکھو دیدہ [illegible]
[illegible] فراق میں
[illegible] شراب [illegible] ساقی [illegible]

ق

کرے گی مست فنا قصہ [illegible] کچھ بادہ فروش
اگر شراب یہیں ہر دو آب شیشی میں
جو کوئی جام ہو دینا نہ جلد تر ساقی
عیاں ہی صاف شتابی [illegible] شیشی میں
دل رقیب میں ساماں [illegible]
کہ شیشی کوئی [illegible] شیشی میں
بغیر نشہ کی [illegible] شیشی میں
بجا ہے جلوہ کہوں [illegible] شیشی میں
یہ معجزہ ہی حسن [illegible] شیشی میں
کہ خاک ہو گئی بت [illegible] شہید کا

بحر مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف

ارکانہ مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن

مطلع

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آباد

نگاہ مست نے ساقی کی [illegible] اور عالم
شراب سرخ کی صاف آب شیشی میں
اداس دل [illegible] کی مست چشم مست کے ساتھ
کے شیشے نہری کی مہر کر شراب شیشی میں
عیاں الٹی ہی [illegible] پڑی ہیں بال بال کا دل میں
داغ گردن مینا ہو [illegible] شیشی میں
پھری شراب جو دو آفتاب شیشی میں
جو دیکھا ہائے تری چشم مست کا عالم
شراب شرم سی ہو آب آب شیشی میں
پڑی فراق میں ہی پیچ گردن مینا
شراب میں کی ہی کباب شیشی میں
عیاں ہی بار کی [illegible] چشم مست [illegible]
کہ جیسی جلوہ نما ہو [illegible] شیشی میں
کمال [illegible]
[illegible] شیشی میں
[illegible]

ناسخ

دو روز ایک وضع پہ رنگِ جہاں نہیں
[illegible] جو آج ہے [illegible] خزاں نہیں
وہ کونسا چمن ہے کہ جس پر خزاں نہیں
ہر گل ہے یاں [illegible] جو سرو رواں نہیں
[illegible] چمن ہے [illegible] ہوا سے [illegible] نہیں
دشمن [illegible] وہ دوستی [illegible] جان نہیں
[illegible] عشق [illegible] طفل [illegible]
بیان [illegible] کہ [illegible] بیان نہیں
[illegible] کا [illegible] بیان نہیں
عجب [illegible] خیال [illegible] نہیں
[illegible] وصال [illegible] زبان نہیں
صبح [illegible] عمر [illegible] سبب
نالاں [illegible] کا [illegible] نہیں
رفتار [illegible] میں [illegible] مگر [illegible]
[illegible] نہیں [illegible] نہیں
[illegible] فانی [illegible] آستان باغ
حاصل چمن سے [illegible] ابر [illegible] نہیں
[illegible] گل [illegible] نہیں
[illegible] گل [illegible] نہیں

صاحب

آتش

اُس کی عزت پہ کافرانہ گمان نہیں
وہ بزم کون سی ہے کہ یہ داستان نہیں
پروانہ کو جلا کے کیا [illegible] رنگ و بو
شمعیں ہیں سوزِ غم سے کہ جن میں استخوان نہیں
عاشق کو دور جان [illegible] ماہ پشت بام
موجود ہے کمند اگر نردبان نہیں
کٹ جائے وہ زبان جو [illegible] شمع [illegible]
ہر کہ دہان یار [illegible] بان نہیں
[illegible] نگاہ [illegible] صب [illegible]
دو گوہر اک صدف میں [illegible] نہیں
دو دل کا ایک سینے میں [illegible] مکان نہیں
معلوم [illegible] نہیں کہ [illegible] جائے [illegible]
رنگِ روان [illegible] عمر جاودان نہیں
بوسہ عزیز ہے کسی [illegible] ہزار حیف
[illegible] تیری [illegible] استخوان نہیں
طاق بلند پہ ہی رکھا ہے آسمان
کلگی تو تاج یار کی یہ کہکشان نہیں

دو چار

[illegible]

[illegible] نہیں [illegible] باقی
[illegible] میں [illegible] نہیں
[illegible] ازل [illegible] وفا [illegible]
[illegible] کا [illegible] میں [illegible]
[illegible] باقی
[illegible] نہیں
[illegible] باقی
[illegible] کا [illegible] نہیں
[illegible] باقی
[illegible] سبب [illegible] میں
[illegible] باقی
[illegible] سبب [illegible] نہیں
[illegible] بیان [illegible] نہیں
[illegible] کلاب [illegible] باقی
[illegible] نہیں
[illegible] نہیں
[illegible] نہیں
[illegible] نہیں

سوز

ناسخ

حاصل تجلی ابصار تعقید بھی [illegible] ان ہیں

[illegible]

آتش

دو جہاں [illegible]

[illegible] ہوتا ہے [illegible]

بعد فنا [illegible] ان ہیں

زانو [illegible]

[illegible]

آزاد

[illegible]

آتش | باغ | آباد

[illegible]

ایسی جان خانۂ دل اپنا جان کر
اس سی نفس کی جہان بین نگاہ ہیں
باور یہ کسطرح ہو کہ دل سی اگر
ہم جان بین پہان وہین ہو دہان ہیں
پیارا ہے چہرہ چاند کا کسطرح ہو سکی
[illegible] ابرو چشم دہان ہیں

[illegible]

آتش غم سی چشمۂ حیوان فزون خشک ہے
کس طرح ہو لعل بدخشان مثل اخگر خشک ہے
[illegible]

گریہ | باغ | بون

آباد

یہ ہوں وہ بدقسمت [illegible]

[illegible]

دہشت

[illegible]

فتح

[illegible]

ناسخ

[illegible]

آتش

حسرت آب بقا کا نقش دل پر نہ مٹا
گو زمین آب ہو خلق ای سکندر خشک ہو
[illegible]
صفای قلب [illegible] عشق مجاز [illegible]
[illegible]
[illegible]

آباد

[illegible]

سودا

جنون

[illegible]

باغچه

آتش

آباد

چون نقش کام اولدی کی توکی [illegible]

صدای کام عزنا تابای [illegible]

جمال زلف [illegible]

[illegible]

غالب

وہ یوں ہیں موزون کہ در کار ہے
بہی فشار ... کہ کو ر ہسکار
نہ آئی کج کجدین ہای مجھو خواب عدم
اگر سہانی کہ کی خشت کوی یار ہو
رنگ حسن بتان ہی دل شگفتہ ہو
جو اس حسن کو حیران ہو بہار ہو
ستمگری کیسی رسم ستمگری
عجب ہمین ہی جو سر ہین ہی سزا ر ہو
نہ ... صاحب ... ہم راز پوش وفا ہو
تری مژہ کی جو بستہ ہوس ہی کی کرین
دم آخر ... نظارہ جی بہر کر
... شمع کی ... گر بہ دنیا ہے
کمال ... سی کو ... غبار ہو
یہ دل ہمین ہم کسی وس کل کو چمن خار ہو
ہزار دین

مرتبہ

[illegible]

آباد

یہ اضطراب ہی سیماب و برق سے شعلہ گرد
مری طرح کوئی فرقت میں بیقرار ہو
کہ نارہ طاقت دل کیوں نہ در کرہا
وہ حسن جو عاشق سی ہمکنار ہو
نہ ہو اجرہ کیسوی چمدار پاس کاسو را
یہ چاہی کہ گریبان تن ایک تار ہو
فراق یار میں جدا ہی یہ تو مری جان
جو وہ نہیں تو مری جان تو بہار ہو
نہیں کہ یہ غم میں دن شمع روی یار ہو
فراق یار جلا کر جان کو
بتاؤ ہی جان میں یہ دونوں ... ہو
شب فراق ہو روز انتظار ہو
یہ دل لگا ہے کہ مرغ دل بسمل
تری نگاہ کی شمشیر کا شکار ہو
دل چمن میں داخل ہو کہ ای آباد
غبار ہو

تیغ

ہزاروں گور کی راتیں میں کاہی ناسح
ابھی سی رہو رنجیدہ میں وحشت [illegible]
ہم گل عیسیٰ ہی تری چشم کی بیمار وںکو
گور آزادی ہی زلفوں کی گرفتار وںکو
ناز رفتار سے اپنی میں [illegible] دل
کب مسیحا ہو [illegible] بیمار وںکو
[illegible] وحشت کدان وطن
وحشی نرگس جادو ہی باغ کی دیوار وںکو
[illegible] پہلو کی ابھی خار وںکو
ہوں وہ مرگشتہ کہ [illegible]
[illegible] میں سنا دیتی ہی کہسار وںکو
کام عشق میں ان حاجت نہیں تلوار کی ہی
[illegible] دیدار وںکو
ہم بغل یار سی ہو موت [illegible]
کیا خبر میری شب وصل کی بیدار وںکو
[illegible] سر کی جانب [illegible]
نشئی آج ہی شاید ہی سر فار وںکو

ای صنم

[illegible]

نشیمن

آباد

کب چھپا سکتا ہی وہ چاند سی رخسار وںکو
نور پہلا ہی [illegible] پہاڑ کی دیوار وںکو
یاد ہی دل کی بیان ان کی [illegible]
وہ وہاں بھی [illegible]
دل نہ دی ہم صدا [illegible]
کب بھی گور میں [illegible] انگار وںکو
[illegible] سلسلہ زلف کی سودا [illegible]
کام آزادی کی کیا [illegible] گرفتار وںکو
[illegible]
کیا گرانبار [illegible] خانہ تن میں ہم
وحشت [illegible] کام سبکبار وںکو
رشک آئینہ صفا میں [illegible]
عشق [illegible]
[illegible]
[illegible] رحمت ہی کی امید گنہگار وںکو
[illegible] جانان کی [illegible]

بسر

ناسخ

آتش

منہ نہیں ہے نرگسِ کا قاتل کی طرف میرا
جان کر ... اپنی سینہ میں دل کا
تو نہ اس ... دیوار ... اپنی
... ... جب ... دیوار و فکر
جا کی ... داغ ... بیدار و فکر
... ... الفت
حسن ... ... میں دشمن ... رفتار
... ... دیوار
... ... جان ... رفتار

[illegible]

باغ

[illegible]

حبیب

الثنا

عمر بھی چار سو اشتہ جون سبب مرا
دشمن و دوست کی آنکھوں کو بھی خار ہو
متصل نالوں کی آواز چلی آتی ہے
جسم خاکی قفس مرغ گرفتار ہو
کس دریا کی یہ حوادث کی دل عالم ہو
آتش حسن سے بھی گرمی بازار ہو
نام سنتا ہوں جو جس کو کی اندیشہ کا
دل و جگر کا یہ صدائی کی شب تار ہو
کو برس سا بہم بھی جانی کی ای ہمراہی
یقین ہو تابع جونی و لطافت سراہو
سطح جوش میں سیلاب شکستہ ہو آیا ہی
چار دیوار عناصر کبین مسمار ہو
چمن دہر میں وہ سبزہ خوابیدہ ہو
باغ جنت کی ہوا بھی جو بیدار ہو
باغبان خاطر بلبل شکستہ ہو وی
دل بیمار بھی یہ نرگس بیمار ہو
تنگ الفت کا ارادہ نہ کیا الفت زنہار
دلی بیزار ہو جی جان سے بیزار ہو

حلقہ

اباد

[illegible]

دست

جس پری کی نظر آگی سب کچھی ہنوز قرار

نا یہ دل ہوگی جہاں میں سواں ایسا نہ

کہ دری یار دل کے پہچی کہ ہی آزار ہنوز

دیدہ شوخی سی نرگس ہی ریاؤ سی کل

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گو رہی ہی آنکھیں کیں گریں کی روشن تو کرین
[illegible]
دو لب وصل کی حسرت [illegible]
ہاتھ آیا [illegible] صاف [illegible]

[illegible]

[illegible]

آباد

بوسہ لعل لب یار لیا ای مسیحا
میری قسمت نے دیا ملک بدخشاں مجھکو
سرمہ سون داغ جنون یاون ہیں خاصا
ای فلک چاہی اتنا سروسامان مجھکو
اشک سرخی ہین مرے لخت جگر ہین یاقوت
یاد رہوی ہین پیمن کی لب دندان مجھکو
[illegible]

دہلی

تاج

[illegible]

آتش

[illegible]

مراد

[illegible]

ناسخ

[illegible]

آتش

[illegible] انگلیوں کی [illegible]

[illegible]

دل دیوانہ کا نالہ [illegible]

فراق یار میں گریہ کا [illegible]

[illegible]

آزاد

[illegible]

فیض

کبھی یوں سے شہسوار اپنا [illegible]
کبھی میں تھا ہوں محراب عبادت [illegible]
ہوا گلگشت میں [illegible]
گرا یا ہی [illegible] اشک [illegible]
شرف [illegible] گلشن [illegible]
بجای شمع [illegible]

[illegible]

ریختی

[illegible]

آباد

[illegible] کیا یار [illegible]
شکر میری انکھوں سی [illegible]

[illegible]

ناسخ

آتش ۱۰

آباد

اوڑاتی دولت دنیا کو ہیں ہم عشق بازی میں
طلاتی لگ رہا صدق کی [illegible] گیا ہی کندن
ملاحت کا نمکدان ہی دہن [illegible]
چمن بھی باغبان بھی [illegible]
بہی سودا رہا شمشیر قاتل کی [illegible]
پیا پائی [illegible]
قبا ہی سرخ [illegible]
[illegible]

[illegible]

کی

ہما

باغ

آتش

آباد

اپنین تاب سخن کی سی اگر وہ ہو بوتر کی
بساین پی پانی کس چہ وہ بن حال کی شور سن کر
پھری دیکھی جہاد من رنگ حس کی دست شانہ کر
سبھائی بلبلان باغ سے تاج ان نشین کو
سمائی لوہو اوسکی نظر بین ایکدن تینین
غبار ہو نیا بیس ... [illegible]
بجای جام بیان ... [illegible]
... [illegible]
خاکساران

آتش

[illegible]

... بیان مین ہم ... [illegible]
دیکھی دی ... [illegible]
زلف ... [illegible]
... [illegible]

تیغ

[illegible]

نمک

[illegible]

آہ

[illegible]

ناسخ

[illegible]

آتش

شمع کی شکل جب کہ گلگیر نے شعلے میں لیا
پہونچا آنکھوں میں تو دیکھا مرغ آتشخوار کو
کھینک بھی کی صدا او عکس شب باغ میں
جگنو دیکھا ہی کہ زاغ بھی جاگی بیگانہ کو
نامی ناوک جان جانا ہوں روزن دیوار کو
آگ بھی دیکھا میری داغوں نے ہی پیرو
[illegible]

زاہد

[illegible]

ناسخ

[illegible]

آتش

[illegible]

آزاد

[illegible]

ناسخ

[illegible] دل عشاق زلف یار کو
عطر ملتا ہوں میں ای مشاطہ زلف یار کو
[illegible] کالی ناگ [illegible] مار کو
[illegible] کاکل خمدار کو
کر دیا قاتل رقیب سخت دل نے یار کو
[illegible] تلوار کو
[illegible]
[illegible] رخسار کو
[illegible] تلوار کو
[illegible]

زینت

[illegible]

آباد

[illegible]

عشق

[illegible]

ناسخ

[illegible]

آتش

[illegible]

آباد

عشق نے چمکائی گر داغِ دل بیتاب کو
ذرّہ کردی عارضِ خورشید عالمتاب کو

کم نہ اشکوں نے کیا سوزِ دل بیتاب کو
اور بھی بھڑکی یہ آتش [illegible]

[illegible]

باقی

عقل ایلتی شیشه نقابکی کوستردی سرلاب
ایرکن کی سکتای ایلدار ایلدی سن بامن بی ... ایلج
استعد ... وقتا ... دنیا ... ییج
سن ... صد ... بیت ... کیکن ... ترکیب
سرتی ... ... جان
... ... سی ... ...
نکاک ... بنت ... عشق
تا ایلدان ... ... عشق ... ساعات
... [illegible]
من ... صاحب ... ...
سعله ساماان ... ... بی
... جهان ... ... ای
سکی ... ...
قدر ... ... بایدون
یاره ... ... بوسه
... ...
حاشیه ... ...
قتش ... ...

لطف

آتشی

پیلنکر دوستاک سرخ آبا چو زبالای بام
راه روبنجی غنچه بن مهر عالمتاب کبو
پیست قطرت کو پنجه سربلندونی بالاکبو
زلفلرم ده مبارلای وبهار ودر وعجاب کبو
امین بهن رکبی ای جور برجخ ای دهغملی
میزل دهرزن بن ایزدنه بیمی سیلاب کبو
کیا شوق انکز بجنان بجوای و
جنداورجانی ای یتق سی بهر خواب کبو
ردهروز دشنه روبایمن ایکسی فتنه کی بایدن
جیرم اکلهن بهجه کبن صورت اجاب کبو

بحر رمل مثمن محذوف ربط نامه

فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

پیچ سرابا واغ کبی ارکه کبادن سر
پر جبال خامی ای سرو جراغان سر
حسرت یاچه بن کهوی ای ای جان آر
خاکی ... ای ... باران سر

وحد

ادائی

من بنین بنین ای ای امری عالی صاحب
... ای ... ... کی ... بنا
قوچ ... ... ای ... ... کنیا
من ... ...
ابی ... ... حبیب ... ...
ول ... ...
... ...
یاره ... ...
کا ... ... سیلاب
... ...
... ...
یاره ... ...
من ... ...
... ...
... ...
... ...
... ...
... ...
... ... یاران ...

[illegible]

۱ [illegible]

وہ جو کاکل ہیں صفت میں یاسمن بر [illegible]
صبح جو ہو دی پا سبزہ خط قرآن سبز ہو
بادہ نوشی کی صفت گل می انگور [illegible]
تاک خشکی کی [illegible] رشتہ تابان سبز ہو
حسن خالی سی ہما [illegible] باغ کو سرسبزی کیا
ہر دو [illegible] جب [illegible] گلستان سبز ہو
سبز گلشن میں اگر ہو [illegible] نقاب
رنگ اور سی [illegible] سرو بستان سبز ہو
جام دی ساقی می گلگون سی [illegible]
خشک [illegible] کشت دہقان سبز ہو
جوش وحشت میں جو [illegible] دل [illegible]
زرد ہو جاتا ہی کیا [illegible] بیابان سبز ہو
نشتری آواز پیدا ہو دی [illegible]
میرزا [illegible] پستان سبز ہو
حسن [illegible] آتش [illegible]
رنگ پیدا کر کی [illegible] پستان سبز ہو

[illegible]

[illegible]

نظم

ترتیب

مستفعلن محذوف ارکانہ

مستفعلن فاعلاتن فاعلاتن

فاعلاتن فاعلاتن فاعلات

فاعلاتن آرزو

فاعلن

مطلع

آداب

کیا عجب ہے ... جان سبزہ

شمع کا شعلہ ... سبزہ

مطلع

[illegible]

ناسخ

[illegible]

آتش

[illegible]

آزاد

بعد مردن [illegible]

تری صورت دیکھ کر [illegible]

[illegible]

ناسخ

[illegible]

الشّ

پست کر دی سرو کو ای طفل برہ کو قد نی
طول دی جو بیتجو ان جامہ کو تاہ کو
جھرک صورت نہ دی [illegible]
داغ کی یاد کی [illegible]
فکر [illegible]

بحر مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف ارکانہ
مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن

بی یار ساری رات جلا یا شب کو
تا صبح می منہ نہ لگا یا کبی
کبل جائی [illegible] آپ کی حسن وجمال کا
[illegible]

آباد

[illegible]

سلیم

[illegible]

ناسخ

[illegible]

آتش

[illegible]

آزاد

[illegible]

[illegible]

مطلع

[illegible]

الشق

باکسی بتوی عاشق بیاب یکی

[illegible] زیاده

[illegible]

مطلع

[illegible] زیاده

[illegible]

الشین

[illegible]

آتش

حلقهٔ زلفی روزن بیت قصر یارسی

چین جبینی اوپسره بحری سیاه بین دریاسی

[illegible]

ناسخ

[illegible]

آتش

دیکھا کر آئینہ کہتا ہی وہ آرایش پسند
ظرف کی قابل ہی سر کردن لائق ہار
بلبلو کا نکہت گل سی معطر کیا دماغ
بچی کیا چٹکی ہین شوخی گل ہین عطار
معشوق پیرو مجنت کا سا بی عشق کی
ن ترا ای او لبی ہو سا ہین ہونچ گیار
خواہ مروارید و کلی خواہ عمو زر کی ہن
طرہ جبکی ہین وہ جو ہا ہین تری دستار
کام ہی اہد سی عالم ہی کو مطلب ہین
منتشر ہی یوسفی ہین جو ہا ہین بازار
حسن کا نظارہ وہ نعمت ہین جو دل سیر
ہو دینی ہین تری دیدار
[illegible]

[illegible]

[illegible]

غزل ناسخ

[illegible]

آتش

جو کوئی پہنا ہے او بیٹا ہر وہ بستی کے طرح

[illegible]

آزاد

[illegible]

مطلع

[illegible]

الشین

بوسه لبنا ویرون تو لبنای طالعنه یار
دیدیکی لعلیز اوسی قابل جو بو نقش
کلفتکی دوری غمزه ده حسن بیتی بز نقش
راهی مشتاق کوسن ای سرای لعل نقش
مشهوده ی کیسوی بینجانکا بهار مرطف
غلغلی این جار سواس ایلی صدا بجقش
جنبش مژگانی ده چو بجار سلطان نقش
صیدکی تودی الدی ده وسی نقش
ای دیده اوتکه صحرای ایلی نقش
بچمروا الله سی ماکی اوش بجا دیار
آج کل سی حسن ده بوش زدی ای بجر
عاشقون ابری کی ده بویازلرین
آهقی اکی عشق کی بای نقش
عاشق نقش اشیا ای بین ده زدان بجر
دولت دنیاسی ای الشین بکی نقص
مطرف اکمه اوش کی جی بحری
بردم نقد دروی ای ای ای الکی
بکا دمن جانه بز بین

جالی

باب ج

[illegible]

باب

ابری کی [illegible]

[illegible]

مطلع

[illegible]

[illegible]

جا لگی ہی بوں لی منزل لیلی بوی صبر

[illegible]

[illegible]

راسخ

آتش

آزاد

گلی میں اپنی شادی ہو جس کی ... سے

[illegible]

نکل جاتی ہے کیا داغ جنوں ...

[illegible]

جو حسن کا عاشق ...

[illegible]

ناسخ

[illegible]

آتش

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بحر رمل مثمن مخذوف الارکان

فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

تاریخ

الفتن

آباد

تا چند نگار قمر سیما دل عشق ...

رخ گلشن نازی تکلف ای دیوان ...

گوش تو گل گوی نازه روح خوش الحان جامی

تا قد تو لیلی مجنون سامعی جان جامی

روح گوی تن لب تو ...

تا فتنه سن بنم جان ...

چهره محبوب ...

حوادث ...

روز محشر ...

تیغ قاتل ...

جانم ...

عشق من ...

کعبی کی ...

روز مره ...

مجنون ...

نجه بر جان ...

سوا

[illegible]

[illegible] پریشان [illegible] جاسی

[illegible] جاسی

تسکین [illegible] دل کی [illegible] جاسی

[illegible]

آتش

کیہ ہوا اس کی علاج حسنِ عاشق کہن
مورت سی زنجیر یار فرق سار زندان جاسی
گل چراغ [illegible] کی نگاہ کی دل کر جائی
جامہ زیبون کی قبا سی کی دو دامان جاسی
پادشاہ حسن سی [illegible] اس عاشق [illegible]
چمن چمن پر اپنی بلند سلطان جاسی
[illegible] عشق اوس [illegible] حسن
دلکو [illegible] سر [illegible] جاسی
[illegible] زلف کا اوس [illegible] جاسی
پیر مجنون [illegible] جاسی
موسم گل کی ہوای [illegible] جاسی
اس [illegible] انسان جاسی
[illegible] جاسی
[illegible] خالی
[illegible] خالی

ایک

[illegible] مہمان جاسی

[illegible] جاسی

[illegible] یاران جاسی

[illegible] جاسی

[illegible]

[illegible] خالی

[illegible] خالی

آتش

ایک بوسہ دہن یار سے کیا حاصل ہو
ایسا قطرہ کہاں چشمۂ حیوان خالی
وقت فرصت کو غنیمت سمجھ آگاہی تو
ای اجل عالم تنہائی ہے میدان خالی
کیجیے چند بہار چمن مشتاق رخ و قد ای
ہوگئی بلبل و قمری سے گلستان خالی
دل عاشق سے اثر ہی نہیں اے ... گاہ
قلعہ کر لیتے ہیں ہم ... ترکان خالی
جانتا ہی دل ... ای شمع شبستان خالی
صبح دل ... سے ... نشانہ کی طرح
ترک چشم اوسکی کرین ترکش مژگان خالی
باغ عالم میں نہیں کوئی سبکدستی
نہ رہا باغ اثنا آری سے جوش گلستان خالی
چند ... کی گرفتاری تا ... عقل
ہو ... دیوانہ ہو تن تا انسان خالی
جب ... کی ... وقت
صاف ... ہی ... کی ... سے زندان خالی
... بہاری

... اسماعیل ...

[illegible]

... آزاد

[illegible]

تاریخ

آتش

آباد

[illegible] خالی

[illegible] مجنوں [illegible]

[illegible]

سرو قد

مردم

دل

[illegible]

تاریخ

[illegible]

مطلع

[illegible]

شتاق [illegible]

[illegible]

[illegible]

نام کو میری بای احباب بین ای لکھ
ذرہ بھی جاری وہ مہر جہاں تاب سے
دل بی نہی جاتی کو ہوتی ہین فقرا ای اثر
سیر کی کہاں بی نہی قائم و بیجا سے
زاہد و زنفہ بین مری نونہال سے
عاشق بزرگ دیکھ بین قوس حزو سال
ہر شب نشب رات بی ہر روز روز عید
سوتا ہوں نا شام دن بنا بین اول
مضمون رفتگان بی طبیعت کو ای تنگ
گھاپک ہو وہن ہم اہی مردی کی ال
شان و شکوہ بی نہی بین ربا د
مثل حباب او کی جمہ نکال
رنج خمار او بہای کی طاقت نہین
پیتا ہون بین شراب بین بی ای لوں اکل
بی عشق [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کال

[illegible]

ناسخ

چمن میں [illegible] و ریحان [illegible] کمال

[illegible]

آتش

سرو چمن میں ہوا ہی تجلی کی طرح

ہم پہ یہاں سو حشر ہی شب حال

شام شب فراق ہی یہی ہوی جو لوگ

آنکھ ہوی بلا کی سر پہ ہی نال

ادس ستم ظریف کا واہی جسم گداز

امید لی بنا پای ما تجلی میں وقال

عضو ہی زلف خال ہی تعین کی مرکب

آنکھوں میں ہی رنگ ہی وہ سب اداؤں کا

سرمہ ہوی یاں ہی ابل نظارہ میں

احوال و مسی عجب ہوی بسری چال

یوسف کی فکر میں جو امرن رنگ یال

معنی کی صورتیں جو ہوا دل کو مثل

تصویر شعر ہی تنگی خیال

سو والی جا کرتی جسم سیاہ کا

وصل کی لگائی ہیں جو ہی وہ ہی زوال

تا صبح شب تا کشی ہی ہاتھ کا ہوی جوای صبح

بچہ میں آفتاب کی ناحق زوال

[illegible]

ناسخ

[illegible]

دنیا میں جو عجب ہیں [illegible]

مطلع

[illegible]

آتش

کلام کرتے ہیں [illegible] نازک [illegible] صاف

چہرہ اُن کا [illegible] آئینہ میں آتش کا صاف

نقش شوق [illegible]

یوسف کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حسن و جمال کا ...

آب حیات ...

مطلع

بحر رمل مثمن محذوف

فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

ردیف ج

[illegible] عیار [illegible]
[illegible] محروم [illegible] رحمت ہی [illegible]
[illegible] یاران میں [illegible] خال [illegible]
بال [illegible] دلدار [illegible]
[illegible] جان [illegible]
[illegible] شمع [illegible]
[illegible] جان [illegible]

الف

حسن کی [illegible] باغ عشق کا دل کا باندھ [illegible]
[illegible] نگاہی [illegible] باام [illegible]
پھنسا ہون دل [illegible]
بوسہ قیمت ہی توجہ کی نظار بیعانہ ہے
[illegible] پری [illegible]
روز و شب [illegible] خال کا لا دانہ ہے
[illegible] دل [illegible] علت [illegible] جانانہ ہے
زلف [illegible] آہ کی آراستہ کاشانہ ہے
شمع [illegible]
مطلع [illegible] ابرو کی جانانہ ہے
آشنا [illegible] کی دل مرا
[illegible] بیگانہ ہے
[illegible] تلوار کا دیوانہ ہے
دل [illegible] جانان کا خیال
[illegible]

ردیف ب

[illegible] صنم
[illegible] کعبہ [illegible]
[illegible] دنیا [illegible]
[illegible] حسن [illegible]
[illegible] جان [illegible]
[illegible] دل [illegible]
[illegible] حسن [illegible]
[illegible] شمع [illegible]
[illegible]

آبادی	آتش	ناسخ
[illegible]	[illegible]	[illegible]
	جواب	

ناسخ	[illegible]	آباد
مجھ کو فرقت کا اسیری سی گلہ [illegible] ہوتی	خواب میں وہ [illegible] جو نظر آتا	[illegible]
کاش عیسیٰ کا عوض موت ہی آئی ہوتی	جاگتی آنکھ قیامت ہی جو آئی ہوتی	[illegible]
[illegible]	کہ تماشا [illegible] آنکھ کو دکھائی دیتی	[illegible]
[illegible]	ناف تک تو نہ نگاہوں کی رسائی ہوتی	[illegible]
[illegible]	صاحب ظرف جو ہوتا یہ ہمارا دل ب	[illegible]
[illegible]	دو جہاں میں نہ محبت کی سمائی ہوتی	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
شعلہ	خط	

[illegible]

جاتی ہیں سب [illegible] حسن پاک ہی

[illegible] پیدا کی ہی

[illegible] ناک ہی

گل [illegible] قد [illegible] سرو کو

[illegible] خاشاک ہی

[illegible] کا خاک ہی

فلک [illegible] طلسم خاک ہی

جوش [illegible] پاکان ہو

[illegible] پاک ہی

[illegible] عشق ہی

[illegible] روان [illegible] خاک ہی

[illegible] ساغر [illegible] ناک ہی

خاندان کا [illegible] سلسلہ [illegible] ہی

[illegible] پیاری ہی

[illegible]

ناسخ

جلد پالی ہیں بالی قیدی زلفان عشق
[illegible]

آزاد

[illegible]

کلفت [illegible]
دو گریبان [illegible]
عشق [illegible]
شاد ہیں [illegible]
دور [illegible]
مہیا ہیں لطف [illegible]
[illegible]
تا رسائی طالع [illegible]
کون سی صیاد کی صید [illegible]
حلقہ گوش غزالان حلقہ [illegible]
مردمی [illegible]
[illegible]

عشق [illegible]

[illegible]

آباد | آتش | باغ

[illegible]

سایہ جیسا اوس میں پچکا کا ہوا نمک بہار

پھر دلی انکھوں کی کا سی لذت دیدار

نازک ادائی میں کیا بنت کیا یار

پریسیان پرتی میں اوس کل کی بہار

ہم ہی ابدا ہو جیکہ عاشق ہیں لالہ زار

پیر بلا ہی پر زیادہ ہوی ہی شب تار

بجا ہی [illegible] ہی شب بیمار

بابل پھر پھلی نامہ قاصد ہو بہار

بعد مردن ہی ہوا الی ہی کوی یار

باہم گرد ہی کی مری [illegible] شوق غبار

عاشقوں کی دل کو بیکل کی ہی عشق نگار

بستی ہی یا رب نالان یارکی رفتار

وصال حال ہی یہ شگفتہ بہار

پھر دلی اوار [illegible] ہی ہیں عاشق

بادشاہ حسن کی خلعت دیا ہی عشق کا

یہ علاقہ ہی بیماری ہام ہم کار

مشتری حسن بجا دو ہم عاشق ہیں

بجی یوسف آئی ہی ہم ہیں مری بازار

کردیا

[illegible]

ناسخ

[illegible]

آتش

[illegible]

آباد

[illegible]

رنگین

آرزو

ناسخ

[illegible]

آتش

[illegible]

[illegible]

[illegible]

باغ

[illegible]

غزل

[illegible]

دل روشن ہے روشنی آنکھوں کی مرے
ہر آئینہ سکندر کا نگہبان ہے
شگفتہ ہی ہری ہی چمن زار ہے
قبا ہی گل میں گل بوٹا کہاں ہے
بنفشہ کا ہی نور دل ہے
ہمیشہ ہی [illegible] نگاہ ہے
بلبل غنچہ [illegible] گلشن و بستان ہے
شگفتہ [illegible] آشیان ہے بلبل
قبا عشق کی خاطر [illegible]
چمن کی سیر بہار کی خزان ہے
کمر میری [illegible]
بیت [illegible] باغبان ہے
خدا خوش رکھی [illegible] عنبر مشکین
الہی ایک دل [illegible]
ہزاروں [illegible]
[illegible] ہندوستان
[illegible]
وطن

[illegible]

بلبل

ناسخ

غزل اک اور پڑھ اس مین بن
کہ سب عشاق پہ روشن ہے
بہار نرم نقش اک باد بان ہے
اور اوس سے کشتی عمر روان ہے
ایسا بحر خنده بت ہے موتی میان ہے
سفید اور سیاہ کی ہوس ابوان ہے
سلطان عشق کا کلی تسلیم ہے
کمی سوی نہ بتان ہے
سر زمین شب چراغ اپنی تباہ ہے
بنت خاک مین ہیں جہان ہے
زمین جیسی ہو چہی جدی اور ہوائی ہے
تصور مین عطر اوران ہے
بجائی اول نعلین عطار ہوا اور دوس
ومین ہی بدہی نظر دون ہی نہان ہے
کا کل
اک عالم کی اخبا طل ہے
کر دون کیا اور ان
تصور مین ہی اک انجکا کی بہ
یہ دل کبھی کا اب تمیہان ہے

سکہ

آتش

کہ مثل اپنی اہل ہے حق سے طرح
سحر مین رواج نشہ یار روان ہے
سحر ہو دسے کہین شمع کو سے کی
گل یہی اس سے در باد در میان ہے
سحاب و ملک و قسمت ہر بین است
ہوا کو مغز باد ہو ام ہے
دل بیتاب جو کہین گر سے
وہ تن جانان کا پیار سے کا
اس کی ساقی دل رہی بین
مری کا یوسف کا عاشق کاروان ہے
شوکہ رند و ملک حور و جنت وعظ
درشت اہل جنم سے زبان سے
قد محبوب کو شاعر کہین
قیامت کا یہ ای آتش نشان ہے
مری قسمت مین اک یہ جو نگاہ کی ہی
شیر دایہ مین صلا وحشت ہی مرا کی ہی
اب شمشیر و و عشق کی بہار کی ہی
چہای اتنی کہین مگر نفرت دلدار کی ہی

چہای

آزاد

عقل مین مینکی بہ ہین سر ہے
دماغ اپنا ہو باغ با غبان ہے
اوپنچی وہ بین طاقت کہان ہے
پاپی نسیم و دم ہے
دیوان اور بدن ہر در میان ہے
بیابان جن بنت مین جہان ہے
پیاپیان مین عشق کی زبان ہے
بیابان عاشق کی کلی زبان ہے
بجلا دو یہ مین کی یہ دون مین نہان ہے
مری آنکھون مرجان مین ہے
بہت ہی شمع پروانہ دو ان ہے
جہان ہی شمع ہو کئی در بار روان ہے
جدائی مین سی اک در بار روان ہے
مری آنکھون ابا ہو
جبین جانا کا گر بان پیدان ہے
دہن بین جینک کی نہی کیفیت ہی
جنبدون پر بد ہی مین کی ہی
پیمانہ کی ہی سو اقد [illegible] کی ہی

دل

تاریخ

مطلع

جای ہر موی تن ہی گلشن میں گردن رہگیا

آب ابرو کی ہر اک بال میں تلوار کی ہی

دل دیوانہ زبس عشق صنم رکہتا تہا

کیا بتاؤں کہ مری دیدۂ خونبار کی ہی

حسن یوسف بہی دی رونق بازار کی ہی

دتاج

آباد

[illegible]

مطلع

[illegible]

رمل مثمن محذوف فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

مطلع

[illegible]

ن از رو بی چمن تن کی کیا دل

ہ صرا دی جو تن کی کہلا کی ہی

مصلحت ہی یہی جو تم کو کیا جس سی جو کی

دل جو بیمار کا تھا جان سی جو کی

راہ صحرا میں جنون کیون جو تی ہارکی ہی

سبحہ ابدالیا کیون زکی ہی سر

شب جو تی پیش نظر زری غار کی

روشنی گھر میں نظر صورت زنار جنا

طرہ یہ تھا کی مری چادر سی جنا رکی

حسب مضمون کو اوس کی شاعر

مجہ سطح کی برش زری و بار کی

چونک کی نظر یہی جر ار ای بار

طور کی دی اور پہن گرمی زری بار لگی

از نو اسکو است بوسہ و ہر روز فن

پو جا بت کا نماز ہر ساوس ہی

نعرہ الله اکبر نعرہ ناقوس سی

زلف زخمی تری و بسم جوی مار و کمان

چشم حیرت اکشنا کف افسوس سی

ذہنی

قند

فہم

[illegible]

باغ

روشنی ہی دو نون ... فانوس ...
چو کبھو ... عشق ...
گل جو ہی بادہ ... کہ ...
نالۂ گلبن میں ... گلستان ...
سنبل سطر ... زلف ...
داغ حسرت ... دل میں ... طاؤس ...
مطلع ... ہی ... بہار ...
آسمان ... ہی ... فانوس ...
شمع ... ہی ... محبوب ...
جوش ... عشق ... جہان محبوب ...
ای صبا ... جہان ...
دل ... نقش ...
نقد ... جمع ...
فیض ... ہی ...
بعد مرنے ... نالہ ...
سینہ ... نالہ ...
سینہ ... کلیان ...
کارہا ... بہار ...
... نالہ کا ...

چمن

قدرت ... لعل ... گلی ... ادا ...
سینہ ... حسرت ...
زلف کی ... سنبل ...
پیچ ... سنبل ...
صدا ... محبوب ...
... گل ...
حسن ... کعبہ ... سنبل ...
شمع ... جوش ... گل ...
جوش ... فانوس ...
... شمع ... دل ...
... ہی ...
... گلستان ...
... عشق ...
رحمت ... گلی ...
... الفت ... گل ...
بیوفا ... نالہ ...
باغ میں ... ہی ...
... گل ... ہی ...

بادہ

گلشن

... بہار ...
... نالہ ...
... عشق ...
... لالہ ...
... سنبل ...
... بہار ...
... گل ...
... عاشق ...
... سینہ ... کہ ...
... بیوفا ...
... نالہ ...
... ہی ...
... مجنون ...
... فانوس ...
... بہار ...
... نقش ...
... بادہ ...
... نالہ ...

ساقی

جام

[illegible]

کی بجلی کا دیوانہ ہیں

مجنون کا صدای کوس ہے

دل [illegible] اوس صنم کی [illegible]

[illegible]

اس گلستان [illegible] ہی پیغام [illegible]

[illegible]

دل کی

[illegible]

تاریخ

دل کی خون ہوتی ہی ایجان نہ اتنا کرو

ایک دن ہوئی غم یار کی بھاری سب

بار جفا دی ہی بن گئی زمانہ ہی

عجب الفضل نشین ہوئی مر اتنا لگ

حال پر ابی کبی وقت در ...

ای ایہ اندھا وہ گھوان چمن میں ...

صورت ... ...

محبوب ... کی طالب ...

[illegible]

مخمس

[illegible]

آتش

جو ستم ہائے بے شمار [illegible] سنگ کا
کھینچی ہے رنگی میں سینہ زنی مائل کا
نہ خوش آب سے برتری ہے تو تیغ قاتل کا
سرسبزی تاک سے زخمی ہے بسمل کا
کیا ہے پھیکی طرح ہمیں سے ہم ارماں
ہیچ کرے تیغ دل اپنا کرے قاتل کا
دیتی ہے شان کرے اوسی [illegible]
بڑی درگاہ ہے ہم تا بہن منزل کا
قصر تن بنا ہے دل حسب دلخواہ
روح مہمان ہے [illegible] کا
[illegible] فاقہ کوئی لیلیٰ ہے محمل کا
برق [illegible] وقت [illegible]
ابر باران کی طرح روئی گیا دل کا
[illegible] ابر ہی ہے دم ای محبوب
خشکی عشق سے کوئی نہیں منزل کا
[illegible] جامہ سے [illegible]
بیچ دی رکھی ہے مجنوں کی منزل کا

زی

آباد

[illegible]

بحر رمل مثمن مخدوف

فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

مطلع

پر قادم کی یہی بجای جواں کر

جنگ جو ...

عقل کی ...

دل میں جا کی ...

ناسخ

[illegible]

آتش

عجب الفت روز اول سے ہی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ناسخ

[illegible]

آتش

[illegible]

[illegible]

ناسخ

[illegible]

آتش

گردن بھی اپنی دوش پر اپنے وبال ہے

[illegible]

ہم دوستی

بایتی

الرش ن

ابرای ...

بایری بیمین ار مجمعی سنا الاجام
بوالدی ... کوی قانی بهاری
... جم بوی رنج ی کاو صلانا
کوه ناقه ... نواو سری ... بهاری
بیهراد ... رای دیده معشوق طلب
... کارشانی بهاری
بیمیر ... سردو ... بهاری
... ماه ...

[illegible]

آتش

شعر وفی قمری اولٹا سر مجلس جو نقاب
ایک پر ایک ہوا ساکن محفل ہماری
ناتوانی سی کہاں مژدہ وہی کی طاقت
بھری دروازہ تک بھی مجھی منزل ہماری
بار خاطر ہو عالم کا ہیک باتون سے
زندگانی مین ہو مردہ سی عاشق ہماری
مجھی ہر بات مین قرآن وہ الہو نا ہی
گردن یار مین شاید ہی حمائل ہماری
ہر روز عید کیا چاندنی کی سیر کو یار
ہو کبھی مجھی حت روہ مہ کامل ہماری
آتش اسی بینی شاید ہی کامل ہماری

ایضاً

[illegible]

[illegible]

اودرو نیکی عهده وییدار اول

در نابینش قبول یمن اشغال ایدر

بعد نا قبول بینش ذکر ایدر

مسجای بعثی نام شان نمودار

[illegible]

حطوار عارضی [illegible] جراننده ایدر

رغبت بینش جمعی [illegible]

[illegible]

[illegible]

بمجد [illegible]

[illegible]

[illegible]

کیمنه

ایاغ

الفت

[illegible]

لیکی ایاغ خوبخ گرد باغنیک
الفتی ... کس مرغی سایه ... کی
برزی سو دیکن کملونا ... نیک
... یمن طفل ... بینانیک
باغ عالم ... گلشن ... نیک
اکر ... این ... ساد ... بهار
سا ... هوای ... برزی جوای ...
... جز البتی ... نیک
خون عاشق ... بجه کی ...
[illegible]

[illegible]

حلقی

ینت

ایضاً

عشقی اون انکی کی بورتن نعره دیوانه‌وش

[illegible]

حسن ا[illegible]

جانی [illegible] عشق [illegible]

دوستی [illegible]

[illegible]

ناسخ

[illegible]

آتش

شب ابر [illegible] رحمت کی کرتی پیدا کری
چشم فتاں یار کی مثل فتاں گردش میں
بادہ و نرگس کی سلامت بحر الفت سی کوئی
چکر دوں گرداب کی دریاں گردش میں
گردش یہیں کا نزی سودائی کی ہو یا
ہر گھڑی ہی سرو بدست مرو مرزان گردش میں
دائرہ میں عشق کی جسی کی بار اے قدم
صفحہ ہستی میں وہ پرکار سان گردش میں
حال چشم یار کی تعریف ہو سکی نہیں
گھومتی ہیں یہ زمین وہ آسمان گردش میں
جستجو میں تیری انجم کی طرح اے یار حسن
ذرہ ذرہ ہو [illegible] خاک عاشقاں گردش میں
گنبد گردوں سے [illegible] چھوٹ سکے
دہر کی گرداب [illegible] آسمان گردش میں
[illegible] قاتل کی [illegible] موت سی
سر [illegible] کی اگر [illegible]
[illegible] مثل نار [illegible]
[illegible] کی [illegible] ہا [illegible]

آزاد

[illegible]

آتش

لالہ نے غیرت سے کی گو صدا ای صبح چمن

[illegible]

ترجیع

[illegible]

آتش

عمر بھر سوال کیجی اسی ذکر کا حاصل ہوا
عشق سی نفرت ہی جہاں حسن سی پرہیز ہے
منزل مقصود تک [illegible]
وقت شب ہی ابر ہی [illegible]
عشق کی نیرنگ سازیاں [illegible]
گھر کی [illegible]
ظلم کرنی [illegible]
[illegible]
خون عشق سی [illegible]
[illegible]
ای آتش [illegible]
[illegible]
نفس امارہ کی گردن [illegible]

[illegible]

باغ

مطلع

[illegible] ہوا جاتا ہے

آتش

مطلع

[illegible] ہوا جاتا ہے

آب

[illegible] ہوا جاتا ہے

خاک

ناسخ

[illegible]

آتش

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بحر مضارع مثمن
اخرب مکفوف محذوف
ارکان مفعول فاعلات
مفاعیل فاعلن
مطلع

[illegible]

آتش

[illegible]

آزاد

[illegible]

ناسخ

[illegible]

آتش

[illegible]

آزاد

[illegible]

آبخ

حبیب ہو دست یال زلف کلستی
شکل سنبل تار تار ... شبہات ہیں
ہاتھ میں تسبیح ہی کا دانہ ... ہیں
خاک میں ملا ہی ... [illegible]
وصل جیب لالہ ... زندان ہیں
شکل یوسف ... [illegible]
[illegible]

اکسٹھ

طوق ہیں زلف یار کی ہزار ہا بوجھتی
پیاسی ہیں نین کیسی ہی رہتا ہی دوڑتی
ملتا ہیں نت ہی دل ہی ہی مہری مزاج
صحبت کا پھری پانہ ہوا ہی اثر مجھی
طالب ہیں نت ہی دولت دنیا کا دل
اوس سیم تن کا وصل ہی حاصل ازل تجھی
جیب و بیگنا ہی یار تو تی ... [illegible]
دو و بیگانا میں ... [illegible]
شمشیر ... [illegible]
جب علی کا فی ہی ... [illegible]
پیراہن تیری سپید ... [illegible]
زخم خنداں عزت کا ... [illegible]
ارزو ہی دل رہی ... [illegible]
حرف مطلب ہی ... [illegible]
حسن وہ تی ہی ... [illegible]
چشم عاشق ... [illegible]
منزل دل کی جدائی کا ... [illegible]
کیسی کیسی خانہ آبادو ویران ہو گئی

آبادی

[illegible]

آتش

[illegible]

ایضا

[illegible]

[illegible]

آتش

حسن سے قدرت خدا کی رو نظر آیا مجھے
زلف پیچاں میں رخ گیسو نظر آیا مجھے
روی گل میں چشم وحشی آہو نظر آیا مجھے
سرو میں قد کی بازو نظر آیا مجھے
رازدان الفت ابرو کی رکھا ہوں میں
طور کی آنکھ اگر آہو نظر آیا مجھے
تیری تلوار او سکو کھا میں اوسی نشان زخم
جب کوئی آتش کی جو نظر آیا مجھے
دیدۂ یعقوب سے دیکھا جو عالم کی طرف
یوسف اس بازار میں ہر سو نظر آیا مجھے
دل شوق رہا تنہی میں مردی کی طرح
گور کا پہلو مرا پہلو نظر آیا مجھے
کہکشاں کی نازکی پائی یار کا جو دیکھا
ماہ تاباں کا ساغر ابرو نظر آیا مجھے
سامنا رخ کا تری گل کی کیا تا ایک روز
رنگ اور اوس گل کی جو نظر آیا مجھے
حال عشق کا تری جس رات افسانہ تھا
سوگیا تو خواب میں ہندو نظر آیا مجھے

اي

[illegible]

ناسخ

[illegible] نظر آیا

[illegible]

آتش

ای روز اب عہد وصل و الٹی ہی یار سے
سطح مجھی اگر ہم تو نظر آیا
جب زہی وہی عتاب آلودہ ہی زندوی
لالہ آتش رنگ و آتش ہو نظر آیا
توہ وہ گل ہی باغ عالم میں کہ جسکی [illegible]
گل ہی اور [illegible] رنگ و بو نظر آیا
[illegible] نظر آیا
[illegible] نظر آیا
[illegible] نظر آیا
[illegible] نظر آیا
[illegible] نظر آیا
[illegible] نظر آیا

[illegible]

الف

تیری دندان میں دکھائی دی جو مسّی کی لکیر
ای پری در نجف میں مو نظر آیا مجھے

مشک و عنبر کی ہی بو ہی چمن و دشت میں
طرۂ سنبل پری رو کا نظر آیا مجھے

[illegible]

از شہ

ب

ای جان جہاں ... تم سا کی صفت ... کی
... کی شکل ... خزان میں ...
... معلوم ... نہ ... کی نظارہ ...
... کی ... مری دل ...
... طلب ... کی ... ای ... شب ...
... ای ... جان ... کا ...
... کی ... رسات ...
... کی ... رسات کی
... جان ... کی ... رسات کی
... رسات ...

[illegible]

اور بھی چمکا دی بجلی مجھ تجوز کی شعلہ میں آگ
پھر لگا دی کی لطفی کو ہوا برسات کی

[illegible]

تمهید

گریز

مطلع

آباد

ناسخ

[illegible]

آتش

شاعر عجب حسن پرست آتش ...

[illegible]

اباه

[illegible]

ناسخ

[illegible]

آتش

دور ا کیا ہے کوئی قاتل کی تیغ پر [illegible]

گردن میں [illegible]

[illegible]

آتش [illegible]

مطلع

باغبان رضا ہے ہر بلبل کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

[illegible]

تو نہی کرتا ہی [illegible]

[illegible]

[illegible]

آتش

خاطر آتش کی کہیں ... شعر اور بھی

[illegible]

بلخ

الف

آماد

عشق

ایضاً

ایضاً

روز کی لہر ترنم سی پیش جانی سے کہیں
بات آسکے تا ہی کتا یہی حجا بٹا رہی

وہ مونہہ دیتا سوں اکی حسن قاتل نظر آتا ہمیں
صید گاہ عشق میں خط شکار انداز ہے

مرغ دل عاشق کا چشم یار سی بچتا نہیں
وصل گل کا ہی تشنہ سنا میں سی وسکی نگہ کا بار ہے

خال لعل میں بند میں بیچا رہ کا ہی دور دور
لعل سی لب ور ویزان کی دیوار ہے

روشنائے تو مونہہ میں سی صبح سا رنگ ہے
آسمان مر کی تو راحت میں کی صبح سار سی ہے

پاون ہی لالی تو ہا مہتا ہی زمین میں ہو رہی
تو دیکھو دل سیدا کری اندوہ ولال

میں چمن کی بی ورد کا سی ہے پیک تو ہی
مجکو حیرت ہی حسن لیلی کی اتا کر

بادشاہ سیکی کی بیچ چمن ہو رہی
نعمت قدرت سے ہو گئی جی بہار عشق ہو

آب شیرین میں ہی نان بکش ہو رہی
کون

پنج

[illegible]

الست

کہ ان کی گل بدن گلزار جہان میں مغرور

کی کیا ہوئی چمن ہی بیان چمن چمن سے

[illegible]

اساد

[illegible]

ایضاً

مدت العمر سے اک چشم زدن کا وقفہ [illegible]

[illegible] خرابات نشین [illegible]

[illegible] اک باغ آتش [illegible]

[illegible] ساغر [illegible]

حال دل [illegible]

[illegible] حسرت میں [illegible]

صاحب آئینہ [illegible]

[illegible] آتش [illegible]

ایضاً

[illegible]

تاریخ

فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

مطلع

الش

وصل کی شب کہہ کر ہاں کہ

فرط الفت کا کمال کا ہے عاشق کو دوست

حسب حال

گفتگو

خواب میں

مجلس

ہجر میں

پاس ہمیں

اہاہ

مطلع

فصل

[illegible]

باغ

مطلع

[illegible]

آتش

اوس کی ہر قطرہ نسترن ہوں [illegible] گل

[illegible]

مطلع

[illegible]

آب

[illegible]

مطلع

[illegible]

تماشا

[illegible]

آتش

کباب کی بو سے

کباب کی بو سے

کباب کی بو سے

[illegible]

پچھی پونا ہی نچی پیلی [illegible]

[illegible] ہی [illegible]

[illegible]

[illegible]